THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

Lucknow لکھنؤ

جلد نمبر (۱۷) شمارہ نمبر (۱۷۷) اتوار ۲۴ مئی ۲۰۲۶ء

Vol.(17)Issue(177)Sunday

24 May 2026

زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس

کم سے کم 11 ڈگری سیلسیس

www.jawandost.com

e-mail:jawandostud@gmail.com

TarunMitra TarunMitra TarunMitra

www.youtube.com/@TarunmitraGroup

www.jawandost.com

لکھنؤ جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

صفحات-٦

قیمت ۲/روپے

وزیر اعلیٰ نے محکمہ محنت اور روزگار کی مختلف اسکیموں، پروگراموں اور مجوزہ منصوبوں کا جائزہ لیا

وزیر اعلیٰ نے مزدور بہبود، مہارت فروغ اور روزگار وضع کو مزید وسیع اور جامع نیز نتیجہ خیز بنانے کیلئے کئی اہم فیصلے کیے

لکھنؤ، 23 مئی (ایجنسی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ ایک اعلا سطحی میٹنگ میں محکمہ محنت اور روزگار کی مختلف اسکیموں، پروگراموں اور مجوزہ منصوبوں کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں لیبر ویلفیئر، اسکل ڈویلپمنٹ اور روزگار کی فراہمی کو مزید جامع اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے۔ وزیر اعلیٰ نے ''چائلڈ لیبر ایجوکیشن اسکیم'' کو ریاست کے تمام 75 اضلاع تک پھیلانے، ''سیوامتر سسٹم'' کو مزید موثر بنانے، تعمیراتی مزدوروں کے لیے بڑے شہروں میں جدید 'شرمک سُوِدھا کیندر' تیار کرنے اور روزگار مشن کو عالمی مواقع سے جوڑنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مزدور نہ صرف پروڈکشن مراحل کا حصہ ہیں بلکہ ریاست کی معیشت اور ترقی کے پیچھے سب سے بڑی طاقت ہیں۔ محنت کشوں، نوجوانوں اور کمزور طبقوں کو باوقار زندگی، معیاری تعلیم، کام کا محفوظ ماحول اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ مالی مجبوریوں کی وجہ سے کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ بچہ مزدوری والے علاقوں میں بچوں کو اسکولوں سے جوڑنے اور ان کی باز آبادکاری کو موثر طریقے سے سہولت فراہم کرنے کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے۔ نجی شعبہ کے تعاون سے ان بچوں کی ہنرمندی کے لیے ایک ایکشن پلان بنایا جائے۔ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ 2020 میں شروع کی گئی 'چائلڈ لیبر ایجوکیشن سکیم' کے تحت 8 سے 18 سال کی عمر کے محنت کش بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا جا رہا ہے اور انہیں مالی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ فی الحال یہ اسکیم 20 اضلاع میں چل رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ اسے ریاست کے تمام 75 اضلاع میں نئی بندوبست کے ساتھ نافذ کیا جائے۔ 'سیوامتر اوِوستھا' کو روزگار اور عوامی سہولت کے لیے ایک اختراعی ماڈل بتاتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کی ٹیکنالوجی پر مبنی نظام نوجوانوں اور ہنرمند کارکنوں کے لیے نئے مواقع وضع کرتی ہے۔ اسے مزید موثر اور عوام کے لیے مفید بنایا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 2021 سے کام کرنے والے اس نظام کے تحت شہری موبائل ایپ، ویب پورٹل یا کال سینٹر کے ذریعے گھریلو خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ فی الحال، 1097 سروس پرووائیڈر، 5049 سیوامتر، اور 54747 ہنرمند کارکن پورٹل پر رجسٹرڈ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ضرورت کے مطابق سرکاری محکموں میں سیوامتر وِوستھا کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس سے شفافیت میں اضافہ ہوگا اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع وضع ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ محنت میں ادارہ جاتی اصلاحات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صنعتوں کے مطابق ماحول اور مزدور مفادات کے درمیان توازن بنانا حکومت کی پالیسی کا ایک اہم حصہ ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ریاست میں اب تک 32583 فیکٹریاں رجسٹرڈ ہو چکی ہیں جبکہ مارچ 2017 میں یہ تعداد 14176 تھی، اپریل 2017 سے اب تک 18407 نئی فیکٹریاں رجسٹرڈ ہوئیں۔ مالیاتی سال 26-2025 میں 4860 فیکٹریاں رجسٹرڈ ہوئیں۔ محکمہ کو بی آر اے پی کے نفاذ میں ایک 'ٹاپ اچیوَر' کے طور پر پہچانا گیا ہے اور اسے 'اُدیوگ سماگم-2025' میں لیبر سیکٹر میں بہترین کارکردگی کے لیے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام صنعتی شہروں میں تعمیراتی مزدوروں کے لیے مجوزہ شرمک سُوِدھا کیندروں یعنی لیبر اڈوں کو منظم طور پر فروغ دینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ان مراکز پر صرف مزدوروں کے ایک جگہ جمع ہونے کے مقام پر نہیں بلکہ مزدوروں کی مدد سہولت کے طور پر فروغ دیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ دوسرے علاقوں سے آنے والے مزدوروں کی بڑی تعداد کو محفوظ اور منظم رہائش فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ کانپور میں مجوزہ صنعتی مزدور تربیتی ادارہ اور ہاسٹل اسکیم کو مہارت فروغ کی سمت میں ایک اہم پہل بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صنعتوں کی ضرورتوں کے مطابق تربیت یافتہ انسانی وسائل تیار کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ وشنوپوری میں واقع اراضی پر 200 ٹرینیز کی گنجائش والا ایک تربیتی ادارہ تجویز کیا گیا ہے جہاں کارپینٹری، الیکٹریشن، فٹر، پلمبر، پینٹر اور بلڈنگ کنسٹرکشن سمیت مختلف تجارتوں کی تربیت دی جائے گی۔ اس کے علاوہ 'بینا جھابر' میں واقع زمین پر 200 ٹرینیز کی گنجائش والا ہاسٹل بھی تجویز کیا گیا ہے۔ روزگار کی فراہمی کو حکومت کی اولین ترجیحات میں سے ایک قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے نوجوانوں کو مقامی، قومی اور عالمی سطح پر روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ جولائی 2025 میں قائم 'اتر پردیش روزگار مشن' کے ذریعے ملک اور بیرون ملک میں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی سمت میں تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ روزگار مشن نے وزارت خارجہ سے ریکروٹمنٹ ایجنسی کا لائسنس حاصل کر لیا ہے۔ لکھنؤ، گورکھپور، وارانسی اور کانپور میں منعقد کیے گئے روزگار کے پروگراموں کے ذریعے 27555 نوجوانوں کا انتخاب کیا گیا، جن میں سے 2300 نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمت کے لیے منتخب کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ 26-2025 کے دوران ریاست میں 3030 روزگار میلوں اور کیمپس پلیسمنٹ پروگراموں کے ذریعے 374776 امیدواروں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے۔ اسی عرصے کے دوران 680469 نوجوانوں نے 4873 کیریئر کاؤنسلنگ پروگراموں میں حصہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جاب فیئرز کو محض رسمی تقریبات بنانے کے بجائے انہیں صنعتوں کی حقیقی مانگ اور نوجوانوں کی صلاحیتوں سے جوڑنا چاہیے۔ انہیں سردار ولبھ بھائی پٹیل انڈسٹریل اینڈ ایمپلائمنٹ زون سے بھی جوڑا جانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے عالمی سطح پر روزگار مواقع کو لے کر کی جا رہی کوششوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش کا نوجوان عالمی سطح کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ جرمنی، جاپان اور سلوواک ریپبلک سمیت مختلف ممالک میں روزگار کے مواقع کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جاپانی، جرمن اور انگریزی سمیت مختلف زبانوں میں تربیتی پروگرام شروع کرنے کے لیے معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ انہوں نے محکمہ روزگار کو مستقبل کی ضروریات کے مطابق جدید اور ڈیجیٹل اِمپلائمنٹ سسٹم کے طور پر تیار کرنے پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے روزگار سنگم پورٹل کو اے آئی پر مبنی خدمات، ڈیجیٹل جاب میچنگ، اور آن لائن کاؤنسلنگ کے ساتھ مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔

لال قلعہ میدان میں اتوار کے روز قبائلی ثقافتی اجتماع میں امت شاہ مہمانِ خصوصی ہوں گے

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) دہلی کے تاریخی لال قلعہ میدان میں اتوار کی شام ایک عظیم الشان قبائلی ثقافتی اجتماع (جن جاتی سانسکریتک سماگم) کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ جن جاتی سرکشا منچ ' کے بینر تلے منعقد ہونے والے اس اجتماع میں ملک بھر کے مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں قبائلی برادری کے مرد و خواتین روایتی لباس، لوک رقص، لوک گیتوں اور دیگر ثقافتی پیشکشوں کے ساتھ حصہ لیں گے۔ منتظمین نے بتایا کہ اس پروگرام کے لیے ملک بھر سے جمع ہونے والے قبائلی برادری کے لوگ اتوار کی دوپہر 3 بجے دہلی کے پانچ مختلف مقامات سے ایک عظیم الشان شوبھا یاترا (ثقافتی ریلی) نکالتے ہوئے لال قلعہ پہنچیں گے۔ یہ شوبھا یاترا راج گھاٹ چوک، رام لیلا میدان، اجمیری گیٹ چوک، قدسیہ باغ (کشمیری گیٹ) اور شیام گیری مندر (شاستری پارک بس ڈپو کے پاس) سے شروع ہوں گی۔

شدید گرمی اور لو کے تھپیڑوں سے شمالی ہند کے کئی علاقے متاثر، دہلی میں بارش سے معمولی راحت

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) ملک کے بیشتر حصوں میں شدید گرمی اور لو کے تھپیڑوں نے عوام کی زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے جبکہ قومی راجدھانی دہلی میں ہفتہ کے روز اچانک موسم تبدیل ہونے اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہونے سے لوگوں کو کچھ حد تک راحت ملی۔ اس سال گرمی نے آغاز ہی سے اپنے سخت تیور دکھانے شروع کر دیے تھے۔ دہلی-این سی آر سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں گزشتہ کئی دنوں سے درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے اوپر برقرار ہے، جبکہ آنے والے دنوں میں اس کے مزید بڑھ کر 45 سے 46 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ماہرین موسمیات نے عوام کو دوپہر کے وقت غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلنے، زیادہ پانی پینے، سر ڈھانپ کر چلنے اور لو سے بچاؤ کے تمام احتیاطی اقدامات اپنانے کی ہدایت دی ہے۔ کسانوں کو بھی تیز ہواؤں اور گرج چمک کے دوران محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اتر پردیش کے بیشتر علاقوں میں گرمی کی شدت اس قدر بڑھ چکی ہے کہ صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک سڑکوں پر غیر معمولی سناٹا دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس دوران ٹریفک بھی معمول کے مقابلے میں کافی کم نظر آ رہا ہے۔ سڑک کنارے بیل کا شربت، آم کا پنا، گنے کا رس، لسی، لیموں پانی اور کولڈ ڈرنکس فروخت کرنے والوں کی مانگ میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔ متعدد علاقوں میں لو کا اثر رات کے وقت بھی محسوس کیا جا رہا ہے اور گرم ہوائیں رات میں بھی لوگوں کو پریشان کر رہی ہیں۔ شدید گرمی کے باعث ریاست میں بجلی کی طلب بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے اور پیک اوقات میں بجلی کی مانگ 30 ہزار میگاواٹ سے تجاوز کر گئی ہے۔ بجلی محکمہ طلب اور سپلائی میں توازن قائم رکھنے کی کوشش کر رہا ہے، تاہم خستہ حال ٹرانسفارمروں اور کیبلوں میں خرابی کے سبب کئی علاقوں میں بجلی کی آنکھ مچولی مسلسل جاری ہے۔

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں پھر اضافہ

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ہفتہ سے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ کر دیا ہے۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق قومی دارالحکومت دہلی میں آج سے پیٹرول 87 پیسے اور ڈیزل 91 پیسے فی لیٹر مہنگا ہو گیا ہے۔ دوسرے شہروں میں بھی اسی تناسب سے اضافہ کیا گیا ہے۔ چار چار دن کے وقفے پر دونوں فوسل فیولز کی قیمتیں مسلسل تیسری بار بڑھائی گئی ہیں۔

پیوش گوئل بڑے تجارتی وفد کے ساتھ کینیڈا روانہ، تجارتی معاہدہ مذاکرات میں تیزی کی امید

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل ایک بڑے تجارتی اور صنعتی وفد کے ساتھ ہفتہ کے روز کینیڈا کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ اس دورے کے دوران وہ اپنے کینیڈین ہم منصب وزیر تجارت منیندر رسدھو سے ملاقات کریں گے، مختلف پروگراموں میں شرکت کریں گے اور کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی سے بھی ملاقات متوقع ہے۔ پیوش گوئل نے روانگی سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے ساتھ جانے والے تجارتی وفد میں کاروبار اور صنعت سے وابستہ تقریباً 150 نمائندے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے اس دورے کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے ملاقات کے لیے وقت مختص کیا ہے، جو دونوں ممالک کے تعلقات کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ مرکزی وزیر نے امید ظاہر کی کہ اس دورے سے ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان جاری جامع اقتصادی تعاون معاہدے سے متعلق مذاکرات کو نئی رفتار ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو آئندہ پانچ برسوں میں سالانہ 50 ارب امریکی ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ پیوش گوئل نے کینیڈا کو ہندوستان کا ایک اہم تجارتی شراکت دار اور سرمایہ کاری کا بڑا ذریعہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کی معیشتیں ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈا معدنی ایندھن اور یورینیم کا بڑا پیدا کنندہ ملک ہے اور جدید ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کا اہم مرکز بھی مانا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت کینیڈا کی تقریباً 600 کمپنیاں ہندوستان میں کام کر رہی ہیں جبکہ ہندوستان ہنرمند افرادی قوت اور صلاحیتوں کا بڑا ذریعہ ہے۔ ان کے مطابق یہی باہمی خصوصیات دونوں ملکوں کی معیشتوں کو ایک دوسرے کے لیے فائدہ مند بناتی ہیں۔

جو ملک اپنے ہتھیار خود بناتا ہے، وہ اپنی تقدیر خود لکھتا ہے: راج ناتھ سنگھ

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ دفاعی شعبے میں خود انحصاری کو صرف ایک ضرورت کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ یہ امن، ترقی اور اقتصادی مضبوطی کے لیے بھی بے حد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو ملک اپنے ہتھیار خود بناتا ہے، وہ اپنی تقدیر خود لکھتا ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے ہفتہ کے روز مہاراشٹر کے شِردی میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے ساتھ ایک نجی کمپنی این آئی بی ای گروپ کے دفاعی مینوفیکچرنگ کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ اس کمپلیکس کا مقصد جدید توپ نظام، میزائل اور خلائی ٹیکنالوجی، راکٹ سسٹم، انرجیٹک میٹریل اور خودکار دفاعی پلیٹ فارم تیار کرنا ہے۔ اس موقع پر ہندوستان کے پہلے 300 کلومیٹر رینج والے یونیورسل راکٹ لانچنگ سسٹم سوریہ استر کو بھی باضابطہ طور پر روانہ کیا گیا۔ اس نظام کے لیے ایک میزائل کمپلیکس کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ تقریب کے دوران دیسی ساختہ ٹی این ٹی پلانٹ ٹیکنالوجی، آر ڈی ایکس پلانٹ ٹیکنالوجی اور قابلِ تجدید بایو انرجی پر مبنی کمپریسڈ بایو گیس پلانٹ کی نقاب کشائی بھی کی گئی۔ اس کے علاوہ سیٹلائٹ اسمبلی کے شعبے میں این آئی بی ای گروپ اور بلیک اسکائی کے درمیان مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کا تبادلہ بھی ہوا۔ وزیر دفاع نے گولہ بارود کی تیاری میں خود کفالت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ نیا کمپلیکس ہندوستانی مسلح افواج کی عملی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کے صنعتی نظام کو بھی مضبوط بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دفاعی پیداوار زیادہ تر سرکاری اداروں اور اسلحہ ساز فیکٹریوں تک محدود تھی، لیکن حکومت نے اب اس شعبے کو نجی کمپنیوں کے لیے بھی کھول دیا ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ حکومت نے نجی شعبے کی صلاحیتوں کو پہچانا کیونکہ یہی شعبہ ہندوستان کو عالمی مینوفیکچرنگ مرکز میں تبدیل کر سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مستقبل کی جنگوں کا فیصلہ فوج کے حجم سے نہیں بلکہ ہتھیاروں، جدید ٹیکنالوجی اور آٹومیشن میں برتری سے ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ روس-یوکرین جنگ اور مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال اس حقیقت کی واضح مثال ہیں۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے آپریشن سندور کے دوران اپنی جدید دفاعی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارتی نجی صنعت مستقبل کی جنگی ضروریات کو بخوبی سمجھتی ہے اور ملک کو جدید ترین دفاعی نظام فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ وزیر دفاع نے تمام متعلقہ فریقوں سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کو ہتھیاروں اور آٹومیشن کے شعبے میں عالمی مرکز بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت میک اِن انڈیا مہم کے تحت جدید ٹیکنالوجی اور دفاعی نظام کی تیاری کو مسلسل فروغ دے رہی ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے جائیں گے کہ ہندوستان دفاعی ٹیکنالوجی اور خودکار نظام میں دنیا میں سب سے آگے رہے۔

امریکہ کی ہند-بحرالکاہل پالیسی میں ہندوستان کا خصوصی مقام: روبیو

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) کواڈ ممالک کے وزرائے خارجہ کی منگل کو ہونے والی میٹنگ سے پہلے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک اہم بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کی ہند-بحرالکاہل خطے کی پالیسی میں ہندوستان کا خصوصی مقام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں ہندوستان اور امریکہ کی مضبوطی سے دنیا کو فائدہ پہنچے گا۔ اپنے پہلے دورۂ ہند پر آئے مسٹر روبیو نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت سے پہلے اتوار کو یہاں امریکی سفارت خانے میں نئے دفتر کا افتتاح کیا۔ منگل کو یہاں ہونے والی کواڈ کی میٹنگ سے پہلے مسٹر روبیو کے بحرِ ہند کے خطے میں ہندوستان کے کردار کے بارے میں دیے گئے بیان کو کافی اہم مانا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے وزیر خارجہ بننے کے بعد کواڈ کی پہلی میٹنگ کا ہندوستان میں ہونا محض اتفاق نہیں ہے بلکہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بحرِ ہند کے خطے کے تعلق سے اپنی حکمت عملی میں امریکہ ہندوستان کو کتنا اہم مانتا ہے۔ مسٹر روبیو نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں اور ہندوستانی کمپنیوں کی امریکہ میں 20 ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرنے کا اعلان اس کی تصدیق کرتا ہے۔ ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات میں گہرائی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ صحیح سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں اور ان میں کئی امکانات دیکھے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے آنے والے وقت میں کئی اہم اعلانات کیے جانے کا امکان ہے۔ وزیر خارجہ نے وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان قریبی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ صدر ٹرمپ کی پہلی مدتِ کار سے ہی اب تک چلے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں کے نقطۂ نظر میں سنجیدگی ہے۔ اس سے پہلے مسٹر روبیو نے سفیر گور کے ساتھ وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی اور دفاع، اسٹریٹجک ٹیکنالوجی، تجارت اور سرمایہ کاری، توانائی کے تحفظ، کنیکٹیویٹی، تعلیم اور عوام کے درمیان تعلقات سمیت کئی شعبوں میں دوطرفہ تعاون میں مسلسل ہو رہی پیش رفت کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ وزیر خارجہ نے مغربی ایشیا کی صورتحال سمیت مختلف علاقائی اور عالمی مسائل پر امریکہ کا نقطۂ نظر شیئر کیا۔ مسٹر روبیو نے مسٹر مودی کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے امریکہ آنے کی دعوت بھی دی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دونوں نے ہندوستان-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری میں مسلسل ہو رہی پیش رفت اور علاقائی و عالمی امن اور سلامتی سے جڑے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان اور امریکہ عالمی بھلائی کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔ وزارتِ خارجہ نے کواڈ میٹنگ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے جمعہ کو کہا تھا کہ میٹنگ میں آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل خطے اور دیگر باہمی اہمیت کے بین الاقوامی مسائل پر حال ہی میں ہونے والی پیش رفت پر غور کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر روبیو کے علاوہ کواڈ کے دو دیگر ارکان آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وونگ اور جاپان کے وزیر خارجہ توشیمیتسو موتیگی بھی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کی دعوت پر یہاں آ رہے ہیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ تمام رکن ممالک آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل کے لیے کواڈ کے تصور کے مطابق گزشتہ برس یکم جولائی کو واشنگٹن میں ہونے والی گفتگو کو آگے بڑھائیں گے۔ وہ ترجیحی شعبوں میں کواڈ تعاون کو آگے بڑھانے پر خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ اس کے علاوہ ارکان موجودہ کواڈ اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے، نیز ہند-بحرالکاہل خطے اور دیگر باہمی اہمیت کے بین الاقوامی مسائل پر حالیہ پیش رفت پر غور کریں گے۔

کانگریس اعلیٰ کمان سے ملے ستیشن

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) کیرالہ کے وزیر اعلیٰ وی ڈی ستیشن نے ہفتہ کو یہاں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے ساتھ ہی پارٹی کے دیگر اعلیٰ رہنماؤں سے ملاقات کی۔ کانگریس ذرائع کے مطابق مسٹر ستیشن نے محترمہ گاندھی اور مسٹر کھڑگے کے علاوہ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی اور کیرالہ کے وائناڈ سے کانگریس ممبر پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا سمیت کئی دیگر رہنماؤں سے بھی ملاقات کی۔

چاول اور گیہوں کی قیمتوں میں کمی، دالوں اور خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) گھریلو تھوک اجناس بازاروں میں ہفتہ کے روز چاول اور گیہوں کی قیمتوں میں نرمی دیکھی گئی جبکہ دالوں اور خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ دوسری جانب چینی کی قیمتیں تقریباً مستحکم رہیں۔ بازار کے اعداد و شمار کے مطابق اوسط درجے کے چاول کی قیمت 11 روپے کم ہو کر 3 ہزار 859.37 روپے فی کوئنٹل رہ گئی جبکہ گیہوں 10 روپے سستا ہو کر 2 ہزار 774.21 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گیا۔ اسی طرح گیہوں کے آٹے کی قیمت میں بھی 12 روپے کی کمی درج کی گئی اور یہ 3 ہزار 245.79 روپے فی کوئنٹل رہا۔ دالوں کے شعبے میں اتار چڑھاؤ کا رجحان دیکھا گیا۔ مسور دال کی اوسط قیمت 23 روپے کم ہو کر 8 ہزار 112.36 روپے فی کوئنٹل رہ گئی، جبکہ چنا دال 18 روپے سستی ہو کر 7 ہزار 659.61 روپے فی کوئنٹل پر آ گئی۔ اُڑد دال کی قیمت میں 8 روپے اور مونگ دال میں 7 روپے کی کمی دیکھی گئی، جبکہ تُور دال 18 روپے مہنگی ہو کر 11 ہزار 271.36 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گئی۔ خوردنی تیلوں کے بازار میں بھی ملا جلا رجحان رہا۔ سرسوں کے تیل کی قیمت 44 روپے کم ہو کر 17 ہزار 896.53 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ وناسپتی گھی 4 روپے اور پام آئل 3 روپے سستا ہوا۔ اس کے برعکس سورج مکھی کے تیل کی قیمت میں 35 روپے اور سویا تیل میں 30 روپے کا اضافہ ہوا، جبکہ مونگ پھلی کا تیل 21 روپے مہنگا ہو کر 18 ہزار 984.22 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گیا۔ میٹھے کے بازار میں گڑ کی قیمت میں 7 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ درج کیا گیا اور اس کی اوسط قیمت 5 ہزار 40.47 روپے رہی، جبکہ چینی ایس کی قیمت تقریباً مستحکم رہتے ہوئے 4 ہزار 326.25 روپے فی کوئنٹل پر برقرار رہی۔

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

پیٹرول، ڈیزل، سی این جی پھر مہنگی

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) پیٹرول، ڈیزل اور سی این جی کی قیمتوں میں ہفتہ کے روز ایک بار پھر اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق، قومی دارالحکومت دہلی میں آج سے پیٹرول 87 پیسے اور ڈیزل 91 پیسے فی لیٹر مہنگا ہو گیا ہے۔ دیگر شہروں میں بھی تقریباً اسی تناسب سے اضافہ کیا گیا ہے۔ چار چار دن کے وقفے سے ان دونوں ایندھنوں کی قیمتوں میں مسلسل تیسری بار اضافہ کیا گیا ہے۔ دہلی اور آس پاس کے شہروں میں اندرپرستھ گیس لمیٹڈ (آئی جی ایل) نے آج سے سی این جی کی قیمت میں دو روپے فی کلوگرام اضافہ کر دیا ہے۔ نو دنوں میں یہ دوسرا اضافہ ہے۔ اس سے قبل 15 مئی کو بھی کمپنی نے سی این جی کی قیمت میں دو روپے فی کلوگرام اضافہ کیا تھا۔ دہلی میں آج سے ایک لیٹر پیٹرول کی قیمت 99.51 روپے اور ڈیزل کی قیمت 98.64 روپے ہو گئی ہے۔ اس سے پہلے ان کی قیمتیں بالترتیب 98.64 روپے اور 91.58 روپے فی لیٹر تھیں۔ اس سے قبل 15 مئی کو دہلی میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں تین تین روپے اضافہ کیا گیا تھا۔ اس کے بعد 19 مئی کو بھی پیٹرول 87 پیسے اور ڈیزل 91 پیسے فی لیٹر مہنگا کیا گیا تھا۔ کولکاتا میں آج سے پیٹرول کی قیمت 94 پیسے بڑھ کر 110.64 روپے اور ڈیزل کی قیمت 95 پیسے بڑھ کر 97.02 روپے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ چنئی میں پیٹرول 82 پیسے اور ڈیزل 87 پیسے مہنگا ہوا ہے۔ آج سے وہاں ایک لیٹر پیٹرول 105.31 روپے اور ایک لیٹر ڈیزل 96.98 روپے کا ہو گیا ہے۔ مغربی ایشیا میں جاری بحران اور سپلائی میں رکاوٹوں کی وجہ سے بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے اور ڈالر کے مقابلے میں روپے کی مسلسل گراوٹ کے سبب تیل مارکیٹنگ کمپنیوں کی لاگت بڑھ رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھا رہی ہیں۔ انڈین آئل نے اپنے پریمیم پیٹرول ایکس پی 95 کی قیمت 87 پیسے بڑھا کر 106.63 روپے اور پریمیم ڈیزل ایکس جی کی قیمت 91 پیسے بڑھا کر 97.81 روپے فی لیٹر کر دی ہے۔ شہری گیس تقسیم کار کمپنی آئی جی ایل کی ویب سائٹ کے مطابق، قومی دارالحکومت دہلی میں آج سے سی این جی 81.09 روپے فی کلوگرام دستیاب ہوگی، جبکہ پہلے اس کی قیمت 79.09 روپے فی کلوگرام تھی۔ دیگر شہروں میں بھی آئی جی ایل نے قیمتوں میں دو دو روپے کا اضافہ کیا ہے۔ دہلی سے متصل نوئیڈا اور غازی آباد میں ایک کلوگرام سی این جی کی قیمت 89.70 روپے ہو گئی ہے، جبکہ گروگرام میں یہ قیمت 86.12 روپے ہو گئی ہے۔ اب مظفر نگر، میرٹھ اور شاملی میں سی این جی 89.58 روپے فی کلوگرام، ریواری میں 85.70 روپے، کرنال اور کیتھل میں 86.43 روپے، جبکہ کانپور، ہمیرپور اور فتح پور میں 92.42 روپے فی کلوگرام کے حساب سے دستیاب ہوگی۔

سال بھر چلے گی آلودگی کے خلاف جنگ: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے ہفتہ کو کہا کہ آلودگی کے خلاف دہلی کی مہم صرف سردیوں کے چند مہینوں تک محدود نہیں ہے بلکہ سال کے 365 دنوں تک صاف ہوا اور بہتر صحت کو یقینی بنانے کا عزم ہے۔ محترمہ گپتا نے آج یہاں قائم تین جدید ترین میڈ ان انڈیا 'ایئر پیوریفیکیشن ٹیکنالوجی کا معائنہ کیا۔ یہ تمام ٹیکنالوجیز خاص طور پر شہری فضائی آلودگی، دھول، دھوئیں، پی ایم 2.5، پی ایم 10 اور دیگر نقصان دہ آلودگی پھیلانے والے عناصر کو کنٹرول کرنے کے مقصد سے تیار کی گئی ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آلودگی کے خلاف دہلی کی مہم صرف سردیوں کے چند مہینوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ سال کے 365 دنوں تک صاف ہوا اور بہتر صحت کو یقینی بنانے کا عزم ہے۔ دہلی حکومت روایتی اقدامات کے ساتھ ساتھ نئی ٹیکنالوجیز، سائنسی تحقیق اور اختراع پر مبنی حل کو بھی ترجیح دے رہی ہے تاکہ دارالحکومت کو آلودگی سے پاک بنانے کی سمت میں ٹھوس اور پائیدار نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں میک ان انڈیا 'اور انوویشن کو نئی پہچان ملی ہے۔ آج ملک میں تیار کی جانے والی ٹیکنالوجیز ماحولیاتی تحفظ اور عوامی بہبود جیسے اہم شعبوں میں بھی مؤثر حل پیش کر رہی ہیں۔ دہلی حکومت ایسی تمام ٹیکنالوجیز کا مطالعہ کر رہی ہے جو آلودگی کو کنٹرول کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں اور جن کا استعمال دارالحکومت میں بڑے پیمانے پر کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ فضائی آلودگی صرف چند مہینوں کا چیلنج نہیں ہے، بلکہ یہ پورے سال مسلسل کوششوں کا تقاضا کرنے والا موضوع ہے۔ اسی نقطۂ نظر کے ساتھ حکومت سال بھر آلودگی کنٹرول اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے بڑے پیمانے پر کام کر رہی ہے۔ محکمہ ماحولیات نے حال ہی میں ایک انوویشن چیلنج کا انعقاد کیا تھا، جس میں ملک بھر کے موجدوں اور اسٹارٹ اپس نے آلودگی کنٹرول اور ماحولیاتی سدھار سے جڑے کئی منفرد حل پیش کیے تھے۔ ان ایجادات کا جائزہ آئی آئی ٹی دہلی کے ماہرین کے تعاون سے کیا گیا، ساتھ ہی ان میں سے بہترین پروجیکٹوں کا انتخاب کر کے انہیں دہلی میں نافذ کرنے کا عمل شروع کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ آج جن جدید ترین آلودگی کنٹرول ٹیکنالوجیز اور آلات کا معائنہ کیا گیا، وہ بھی اسی پہل کے تحت منتخب کردہ ایجادات کا حصہ ہیں۔ حکومت نے انہیں پائلٹ پروجیکٹس کے طور پر مختلف مقامات پر نصب کیا ہے تاکہ ان کی افادیت کا جائزہ لیا جا سکے اور کامیاب ہونے پر انہیں بڑے پیمانے پر نافذ کیا جا سکے۔ مستقبل میں بھی حکومت ایسے نئے اور مؤثر حل اپناتی رہے گی، تاکہ آلودگی کے چیلنجنگ سیزن سے پہلے دارالحکومت کو بہتر طریقے سے تیار کیا جا سکے۔ دہلی حکومت آلودگی کنٹرول کے لیے 360 ڈگری نقطۂ نظر کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ دہلی کے وزیر ماحولیات سردار منجندر سنگھ سرسا نے کہا کہ دہلی حکومت دارالحکومت میں گاڑیوں اور ماحول سے ہونے والی فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے جدید، سائنسی اور مؤثر ٹیکنالوجیز کا زمینی سطح پر تجربہ کر رہی ہے۔ مسٹر سرسا نے کہا کہ انوویشن چیلنج کے تحت دہلی کے مختلف مقامات پر ای وی۔ ماؤنٹڈ اینٹی اسموگ گن، پون III ڈیوائس اور شدھ وایو وہیکل ماؤنٹڈ ایئر فلٹر جیسی جدید ٹیکنالوجیز کا تجربہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اینٹی اسموگ گن پانی کے باریک ذرات کے ذریعے دھول اور آلودگی کو نیچے بٹھانے کا کام کرتی ہے، پون III گاڑیوں کے دھوئیں کو سورس لیول (ذرائع کی سطح) پر پکڑ کر صاف ہوا چھوڑتا ہے، جبکہ شدھ وایو نظام چلتی گاڑیوں پر لگ کر پی ایم 10 اور پی ایم 2.5 کے ذرات کو کم کرتا ہے۔ نیشنل فزیکل لیبارٹری (این پی ایل) اور انٹرنیشنل سنٹر فار آٹوموٹو ٹیکنالوجی (آئی سی اے ٹی) کی نگرانی میں اگلے دو سے ڈھائی مہینوں تک ان ٹیکنالوجیز کی جانچ جاری رہے گی اور جو ٹیکنالوجیز سائنسی معیارات پر کامیاب ثابت ہوں گی، انہیں بڑے پیمانے پر نافذ کرنے پر غور کیا جائے گا۔

ہندوستان کی نیلگوں معیشت' کی اہم بنیاد بنی 'سرد پانی میں ماہی پروری'

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) سرد پانی میں ماہی پروری کا شعبہ آج ملک کی نیلگوں معیشت کا ایک انتہائی اہم ستون بن کر ابھرا ہے۔ یہ شعبہ پہاڑی علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، غذائیت کی سطح میں سدھار کرنے، ماحولیاتی سیاحت (ایکوٹورازم) کو فروغ دینے اور پہاڑوں کی پائیدار ترقی میں تاریخی کردار ادا کر رہا ہے۔ کبھی ہمالیہ کی ندیوں میں روایتی طور پر مچھلی پکڑنے تک محدود رہنے والا یہ شعبہ، آج سائنسی کاشت کاری اور جدید بنیادی ڈھانچے کی بدولت ایک جدید ترین آبی زراعت کے ماحولیاتی نظام (ایکواکلچر ایکوسسٹم) کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ملک کے اونچے پہاڑی علاقوں میں برف سے ڈھکی ندیوں، جھرنوں، جھیلوں اور تالابوں میں سرد پانی کا مچھلی پالن کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے مثالی درجہ حرارت 5 ڈگری سیلسیس سے 25 ڈگری سیلسیس کے درمیان، گھلی ہوئی آکسیجن 6 ملی گرام فی لیٹر سے زیادہ اور پی ایچ کی سطح 6.5 سے 8.0 کے درمیان ہونا لازمی ہے۔ موجودہ وقت میں رینبو ٹراؤٹ، گولڈن مہاسیر اور اسنو ٹراؤٹ جیسی قیمتی مچھلیوں کو جدید ہیچریوں، ریس وے، آر اے ایس، بائیو فلاک نظام اور کولڈ چین جیسی خصوصی سہولیات کے ذریعے پالا جا رہا ہے۔ ٹراؤٹ مچھلی کی افزائش عام طور پر 1,500 میٹر سے زیادہ کی بلندی پر ہوتی ہے، جبکہ مہاسیر کی افزائش کم بلندی والے علاقوں میں زیادہ کامیاب رہی ہے۔ سرد پانی کا مچھلی پالن اب جموں و کشمیر، لداخ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، اروناچل پردیش، سکم، میگھالیہ اور ناگالینڈ کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال، کیرالہ، کرناٹک اور تمل ناڈو کے پہاڑی اضلاع میں تیزی سے پھل پھول رہا ہے۔ یہ پورا نظام مل کر 5.33 لاکھ مربع کلومیٹر سے زیادہ کے پہاڑی علاقے کا احاطہ کرتا ہے۔ ہندوستان نے اب تک سرد پانی کی 278 سے زیادہ مچھلیوں کی اقسام کی شناخت کی ہے، جس سے یہ شعبہ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور پہاڑوں کی ماحول دوست ترقی کے لیے بے حد ضروری ہو گیا ہے۔ سال 2024-25 کے دوران ملک میں مچھلیوں کی کل پیداوار تقریباً 197.75 لاکھ ٹن تک پہنچ گئی، جس میں سرد پانی کے مچھلی پالن کا اندرونی مچھلی کی پیداوار میں تقریباً 3 فیصد کا تعاون ہے۔ ملک میں سرد پانی کی مچھلیوں کی کل پیداوار ابھی تقریباً 7,000 ٹن ہے۔ اس میں سے صرف ٹراؤٹ مچھلی کی پیداوار گزشتہ ایک دہائی میں تقریباً 1.8 گنا بڑھ کر سال 2024-25 میں تقریباً 6,000 ٹن ہو گئی ہے۔ پیداوار کے معاملے میں جموں اور کشمیر سال 2025-26 میں تقریباً 3,010 ٹن پیداوار کے ساتھ ملک کا سب سے بڑا ٹراؤٹ پیدا کرنے والا خطہ بن کر ابھرا ہے، جہاں کوکرناگ بریڈنگ سینٹر اور 2,000 سے زیادہ نجی ٹراؤٹ یونٹوں کا مضبوط نیٹ ورک کام کر رہا ہے۔ اسی مدت میں ہماچل پردیش نے 909 ٹراؤٹ پیدا کرنے والے کسانوں اور 1,739 فارمنگ یونٹوں کے تعاون سے تقریباً 1,673 ٹن ٹراؤٹ کی پیداوار کی۔ اتراکھنڈ میں سال 2024-25 کے دوران 710 ٹن ٹراؤٹ اور کل 10,486 ٹن مچھلی کی پیداوار ریکارڈ کی گئی، جس کی بنیاد پتھوراگڑھ، باگیشور اور چمولی جیسے اضلاع میں قائم تقریباً 2,500 فارم ہیں۔ مشکل جغرافیائی حالات کے باوجود لداخ نے 50 ٹن پیداوار کا ہندسہ پار کر لیا ہے، جہاں دَراس میں مقامی ٹراؤٹ بیج کی پیداوار 30,000 اور چوچٹ میں 80,000 بیج تک پہنچ گئی ہے۔ شمال مشرق میں اروناچل پردیش، سکم، میگھالیہ اور ناگالینڈ جیسی ریاستیں بریڈنگ سینٹرز اور ٹراؤٹ پالن کا مسلسل توسیعی کام کر رہی ہیں، جبکہ جنوبی ہندوستان کی کیرالہ، کرناٹک اور تمل ناڈو جیسی ریاستیں وائناڈ، نیلگیری اور اتر کنڑ کے پہاڑی علاقوں میں تجرباتی طور پر اس سے متعلق نظام کو اپنا رہی ہیں۔ اس شعبے نے پہاڑی ریاستوں میں روزگار کے بے مثال مواقع پیدا کیے ہیں۔ ٹھنڈے پانی والی ریاستوں میں اب تک ...23.51 لاکھ خاندانوں کو اس کے ذریعے روزگار ملا ہے، جبکہ 33.78 لاکھ مچھیروں کو انشورنس اسکیموں کے تحت تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ اکیلے جموں اور کشمیر میں ہی 31,000 سے زیادہ رجسٹرڈ مچھیرے اور مچھلی پالنے والے کسان اس کاروبار سے جڑے ہوئے ہیں۔ حکومت ہند نے اپنے اہم منصوبوں کے ذریعے سرد پانی کے مچھلی پالن کے بنیادی ڈھانچے میں بھاری سرمایہ کاری کی ہے۔ پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا کے تحت سال 2020-26 کے دوران ملک بھر میں 21,963.48 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی، جس میں سے خاص طور پر سرد پانی والی ریاستوں کے لیے 5,638.76 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم منظور کی گئی۔ ساتھ ہی مچھلی پالن، آبی زراعت کے انشورنس اور کارکردگی کی گرانٹ کے لیے خصوصی مالی امداد دی جا رہی ہے اور مچھیروں کو کسان کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ ملک میں مچھلی پالن کو منظم شکل دینے کے لیے اننت ناگ (جموں و کشمیر)، اودھم سنگھ نگر (اتراکھنڈ)، زیرو (اروناچل پردیش) اور موکوکچنگ (ناگالینڈ) میں مربوط ایکوا پارک بنائے گئے ہیں۔ یہ پارک بریڈنگ سینٹرز، پروسیسنگ کی سہولیات، کولڈ اسٹوریج کے نظام اور مارکیٹنگ کی مدد سے لیس جدید مچھلی ہب کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اننت ناگ، پتھوراگڑھ، کلو اور کارگل کو خصوصی سرد پانی کے مچھلی پالن کلسٹر کے طور پر نوٹیفائی کیا گیا ہے۔ اتراکھنڈ نے "اترافش" برانڈ کے تحت اپنی مچھلیوں کی خصوصی برانڈنگ شروع کی ہے، جبکہ ہماچل پردیش نے آر اے ایس ٹیکنالوجی کو اپنانے اور گولڈن مہاسیر' کی مصنوعی افزائش میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ حکومت نے سرد پانی مچھلی ترقیاتی رہنما خطوط '2026' جاری کیے ہیں، جس میں موزوں مقامات کے انتخاب، بریڈنگ سینٹرز کے معیارات، بیماریوں کے انتظام، بائیو سیکیورٹی، برانڈنگ، سرٹیفکیشن، ای-ٹریڈ اور ہنرمندی کے فروغ پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ اس شعبے میں اب نئے اسٹارٹ اپس بھی قدم رکھ رہے ہیں۔ جو ڈرون پر مبنی لاجسٹکس، اسمارٹ فیڈنگ سسٹم، ڈیجیٹل ٹریکنگ پلیٹ فارم اور موبائل ایپلیکیشنز جیسے نئے تجربات کے ذریعے کسانوں کو براہِ راست مارکیٹ سے جوڑ رہے ہیں۔ ساتھ ہی کوآپریٹو سوسائٹیاں، سیلف ہیلپ گروپس اور غیر سرکاری تنظیمیں خواتین کی شمولیت اور اجتماعی مارکیٹنگ کو فروغ دے رہی ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر ہندوستان بریڈنگ سینٹر مینجمنٹ، بیماریوں کے کنٹرول، پائیدار آبی زراعت کے نظام اور برآمداتی حکمت عملیوں کے تبادلے کے لیے ناروے اور آئس لینڈ کے ساتھ عالمی تعاون کو مضبوط کر رہا ہے۔

آج کے ہندوستان نے داراشکوہ کو ڈھونڈ نکالا ہے: رام بہادر رائے

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام "داراشکوہ اور ہندوستان کی مشترکہ قدریں" کے عنوان سے ایک پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بحیثیت مہمان خصوصی شری رام بہادر رائے (صدر، اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس، نئی دہلی) اور بحیثیت مہمان اعزازی پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد (رجسٹرار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد) نے شرکت کی۔ جبکہ پینلسٹ کے طور پر پروفیسر علیم اشرف خان (صدر شعبہ فارسی، فیکلٹی آف آرٹس، دہلی یونیورسٹی دہلی) اور پروفیسر فرحت نسرین (شعبہ تاریخ و ثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ) شریک ہوئیں۔ جاری ریلیز کے مطابق ان تمام مہمانوں کا کونسل کی جانب سے شال پوشی کے ذریعہ استقبال کیا گیا۔ تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ یہ پینل ڈسکشن ایک اہم شخصیت کے کارناموں پر گفتگو کا موقع ہے۔ انھوں نے کہا کہ داراشکوہ نے ہندوستان کی مشترکہ تہذیب، علم و حکمت اور رواداری کا چراغ روشن کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی نابغہ روزگار شخصیت نے حکومت و سلطنت کے بجائے علم و حکمت اور تعصب کے بجائے محبت کو اختیار کیا۔ ان کے اندر حقیقت کی تلاش کا جذبہ موجود تھا۔ اسی مقصد کے تحت انھوں نے سنسکرت زبان سیکھ کر اپنشد، وید اور دیگر ہندوستانی علوم و فلسفہ کو عام کیا۔ مجمع البحرین ان کی فکری وسعت اور دو تہذیبی دھاروں کے سنگم کی علامت ہے۔ داراشکوہ نے صدیوں پہلے اختلاف میں اتحاد کی عملی صورت پیش کی۔ ان کی زندگی کا ایک اہم پیغام اپنے افکار و نظریات پر قائم رہتے ہوئے بھی صحت مند مکالمہ قائم کرنا ہے۔ مہمان خصوصی شری رام بہادر رائے نے اس پینل ڈسکشن کو بیحد اہم قرار دیتے ہوئے داراشکوہ سے متعلق کئی کتابوں کا ذکر کیا اور ان کے فکر و فلسفے کو واضح کیا۔ انھوں نے کہا کہ آج کے ہندوستان نے داراشکوہ کو ڈھونڈ نکالا ہے۔ داراشکوہ اکبر کی رواداری کو فروغ دینا چاہتے تھے۔ موجودہ ہندوستانی معاشرے میں داراشکوہ کے فکر و فن کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ ان کی کئی ایسی تصانیف ہیں جن کا ترجمہ مختلف زبانوں میں کیا جانا چاہیے۔ قومی کونسل نے سکینۃ الاولیاء کے اردو ترجمے کی اشاعت کے ذریعہ ایک اہم پیش رفت کی ہے۔ مہمان اعزازی پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد نے کہا کہ داراشکوہ ایک وسیع المطالعہ شہزادہ تھا۔ ہندوستانی فلسفے کا موازنہ انھوں نے اسلامی فلسفے سے کیا۔ انھوں نے اپنی پوری زندگی علم و فن اور فکر و فلسفے کی تبلیغ میں گزاری۔ ان کا خیال تھا کہ ہندوستانی تہذیب و ثقافت کسی ایک مذہب سے نہیں بلکہ مشترکہ تہذیب سے ہے۔ ہمیں داراشکوہ کی تصانیف سے استفادہ کرتے ہوئے ان کی فکر کو سمجھنے اور عام کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ پینلسٹ پروفیسر علیم اشرف خان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ داراشکوہ کی فکر اور ان کا فلسفہ بہت وسیع ہے۔ ان کے یہاں مذہبی اختلافات کی کوئی اہمیت نہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ بہت سی کتابیں ایسی بھی ہیں جو داراشکوہ کے نام سے موسوم کردی گئی ہیں مثلاً یوگ وسشٹ وغیرہ۔ اپنشدوں سے متعلق ان کے تراجم کی بدولت ہی یورپ میں لوگ داراشکوہ کو جان سکے۔ ان کی شاعری اور دیگر خدمات بھی ناقابل فراموش ہیں۔ دوسری پینلسٹ پروفیسر فرحت نسرین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ داراشکوہ کو عوامی مقبولیت حاصل تھی۔ وہ دہلی کے عوام میں بہت ہی محبت و احترام کے ساتھ دیکھے جاتے تھے، انھوں نے نفسیات کی روشنی میں بھی داراشکوہ کی شخصیت اور کردار کو نمایاں کرنے کی کوشش کی۔ اس موقعے پر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان سے شائع ہونے والی داراشکوہ کی تصنیف سکینۃ الاولیاء کے اردو ترجمہ کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ یہ ترجمہ پروفیسر علیم اشرف خان نے کیا ہے۔ اس پینل کی نظامت ڈاکٹر حفیظ الرحمن (کنوینر، خسرو فاؤنڈیشن، نئی دہلی) نے بحسن و خوبی انجام دی۔

لیہ کے پاس فوج کا چیتا ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار، تین افسران کو آئیں معمولی چوٹیں

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) لیہ کے پاس مشرقی لداخ کے اونچے علاقے والے تانگتسے سیکٹر میں ایک چیتا ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہو گیا، لیکن ایک سینئر کمانڈر سمیت ہندوستانی فوج کے تین افسران بچ گئے۔ انہیں معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ یہ حادثہ 20 مئی کو لداخ کے ناہموار پہاڑی علاقے میں ایک آپریشنل پرواز کے دوران پیش آیا تھا۔ اس حادثے کی معلومات جمعہ کو ہی سامنے آئی۔ قابل ذکر ہے کہ لداخ دنیا کے سب سے مشکل پرواز والے علاقوں میں سے ایک ہے۔ حکام کے مطابق، ہیلی کاپٹر میں فوج کی تیسری انفنٹری ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) میجر جنرل سچن مہتا سوار تھے، جبکہ ایک لیفٹیننٹ کرنل اور ایک میجر طیارہ اڑا رہے تھے۔ تینوں لوگ اس حادثے میں محفوظ رہے۔ فوج نے حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے کورٹ آف انکوائری' کا حکم دیا ہے۔ ابتدائی جانچ چل رہی ہے، تاہم واقعے کی اصل وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چیتا ہیلی کاپٹر، جو ایک ہلکا یوٹیلیٹی طیارہ ہے اور طویل عرصے سے ہندوستان کے اونچے علاقوں میں ہونے والے فضائی آپریشنز کی ریڑھ کی ہڈی مانا جاتا رہا ہے۔ دنیا کے کچھ سب سے اونچے لینڈنگ گراؤنڈز اور دور دراز کی اگلی چوکیوں پر پرواز کی صلاحیت والے اس ہیلی کاپٹر نے لداخ، سیاچن گلیشیئر اور شمال مشرق جیسے علاقوں میں فوجیوں کی نقل و حمل، زخمیوں کو نکالنے، جاسوسی مشنز اور لاجسٹکس سپورٹ میں اہم کردار نبھایا ہے۔ فرانس میں ڈیزائن کیے گئے۔

پی ایم مودی نے 19 ویں روزگار میلے میں 51,000 تقررنامے تقسیم کیے، کہا کہ دنیا ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں شامل ہونا چاہتی ہے

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو 19 ویں روزگار میلے کے تحت مختلف سرکاری محکموں اور اداروں میں نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں کو 51,000 سے زیادہ تقررنامے تقسیم کیے اور اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی نوجوان آبادی ملک کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کی سمت میں آگے لے جا رہی ہے۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ روزگار میلہ نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے اور ملک کی تعمیر میں ان کے کردار کو مضبوط کرنے کے تئیں حکومت کے عزم کا عکاس ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "ہندوستان کے نوجوان وکست بھارت کی جانب سفر کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ روزگار میلہ ہماری حکومت کے اس عزم کو ظاہر کرتا ہے جس کے تحت یوواشکتی کو نئے مواقع کے ساتھ بااختیار بنایا جا رہا ہے۔" "ہندوستان پر بڑھتے ہوئے عالمی اعتماد کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ دنیا ملک کے نوجوان ٹیلنٹ اور تیز رفتار تکنیکی ترقی کی وجہ سے ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کے لیے بے تاب ہے۔ انہوں نے کہا، "دنیا ہندوستان کے نوجوانوں اور ہندوستان کی تکنیکی ترقی کے بارے میں بہت پرجوش ہے۔ آج دنیا ہندوستان کے ترقیاتی سفر کا حصہ بننا چاہتی ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ کلین انرجی، اہم معدنیات، گرین ہائیڈروجن اور پائیدار مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں تیزی سے توسیع ہو رہی ہے، جس سے نوجوان ہندوستانیوں کے لیے نئے معاشی مواقع اور روزگار کی راہیں کھل رہی ہیں۔

انہوں نے واضح کیا، "ان شعبوں میں شراکت داری ایک نئی معیشت اور نئے مواقع کے دروازے کھول رہی ہے۔" حکومت کے طویل مدتی وژن کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہر بھارتی 2047 تک ایک وکست بھارت بنانے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مختلف شعبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری سے نوجوانوں کے لیے لاکھوں ملازمتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج ہر ہندوستانی ایک عظیم عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ عزم 2047 تک ایک وکست بھارت بنانا ہے، "انہوں نے مزید کہا کہ انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی اور ابھرتی ہوئی صنعتوں میں سرمایہ کاری روزگار کی پیداوار میں تعاون دے رہی ہے۔ وزیر اعظم نے دیہی ہندوستان میں آنے والی واضح تبدیلی کی طرف بھی اشارہ کیا اور کہا کہ بہتر رابطے (کنیکٹیویٹی) سے کسانوں، چھوٹے تاجروں اور طلبہ کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج گاؤں والوں میں بھی تیز رفتار تبدیلی دکھائی دے رہی ہے۔ بڑھتے ہوئے رابطے کے ساتھ کسانوں، چھوٹے تاجروں اور طلبہ کے لیے نئی راہیں کھلی ہیں۔" نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں سے پبلک سروس (عوامی خدمت) کو قومی خدمت کا ذریعہ سمجھنے کی اپیل کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستانی نوجوان دنیا بھر میں ہر شعبے میں اپنی شناخت بنا رہے ہیں اور اسی جذبے اور توانائی کو گورننس میں بھی لانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "آج ہندوستان کے نوجوان دنیا بھر میں ہر شعبے میں اپنا لوہا منوا رہے ہیں۔ یہی جذبہ اور یہی توانائی عوامی خدمت میں بھی نظر آنی چاہیے۔" وزیر اعظم نے متحدہ عرب امارات، نیدرلینڈز، سویڈن، ناروے اور اٹلی سمیت دیگر ممالک کے اپنے حالیہ دوروں کے دوران دستخط کیے گئے معاہدوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ ایسی شراکت داریاں براہ راست ہندوستانی نوجوانوں کو فائدہ پہنچائیں گی اور ملک کی مستقبل کی ترقی کے امکانات کو مضبوط کریں گی۔ انہوں نے کہا، "یہ تمام معاہدے ایک روشن اور قابل ہندوستان کی ضمانت کے ساتھ آتے ہیں۔" 19 واں روزگار میلہ ملک بھر میں 47 مقامات پر منعقد کیا گیا۔ نئے بھرتی ہونے والے امیدوار مختلف وزارتوں اور محکموں میں شامل ہوں گے، جن میں وزارت ریلوے، وزارت داخلہ، وزارت صحت اور خاندانی بہبود، محکمہ مالیاتی خدمات اور محکمہ اعلیٰ تعلیم شامل ہیں۔

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

لکھنؤ
Lucknow

بجلی کی کٹوتی کے خلاف پانچ سب اسٹیشنوں پر ہنگامہ

سڑک پر اتری عوام، فالٹ درست کرنے میں تین کانٹریکٹ ملازمین جھلسے

لکھنؤ، 23 مئی (پی این ایس) راجدھانی میں جمعرات کی شب 6 گھنٹہ کے اندر پانچ سب اسٹیشنوں سیکٹر 25 اندرا نگر، نیو کیمپس وکٹوریہ، بنی، گھروپر رات تقریباً 30.11 سے 30.3 بجے تک بجلی کو لے کر خوب ہنگامہ و نعرے بازی ہوئی۔ ناراض لوگوں نے سڑک جام کر کے مظاہرہ کیا۔ اس دوران علاقہ میں فالٹ کو درست کرنے کے دوران تین کانٹریکٹ ملازمین جھلس گئے۔ جن میں ایک کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ ان میں نیو کیمپس سب اسٹیشن کا لائن مین کملیش، گڈو اور نیبو پارک گھنٹہ گھر سب اسٹیشن کا انوپ شامل ہیں۔ جمعرات کی شب تقریباً 30.11 بجے سیکٹر 25 اندرانگر و وکٹوریہ چوک سب اسٹیشن کا بڑا حصہ تاریکی میں ڈوب گیا۔ اسسے وکٹوریہ سب اسٹیشنکا 250 افراد اور سیکٹر 25 پر 500 سے زائد افراد نے گھیراؤ کر دیا۔ وکٹوریہ میں سرگا پارک فیڈر کی ٹرالی پھٹ گئی۔ سیکٹر 25 سب اسٹیشن کی 33 ہزار کے وی بجلی کی سپلائی ٹھپ ہوگئی۔ اس میں اندرانگر کے سیکٹر 18، 19، 20، 21 اور 25، بستولی، سمدی پور، اور رند روڈ اور آس پاس کے تقریباً 15 ہزار گھروں میں رات 11 بجے سے اندھیرا ہوگیا۔ حالانکہ ان علاقوں میں رات 9 بجے تک بجلی بحران برقرار رہا۔ رات 12 بجے ایک ہجوم نے سب اسٹیشن پر دھاوا بول دیا۔ ملازمین نے گیٹ کو اندر سے بند کر دیا اور پچھلے دروازے سے فرار ہوگئے۔ پولیس پہنچی مگر عوام بجلی کی بحالی کے اپنے مطالبہ پر بضد رہے۔ مشتعل افراد نے رنگ روڈ کو بھی بلاک کر دیا۔ پولیس نے مظاہرین کو سڑک سے ہٹا دیا۔ مظاہرین توڑ پھوڑ کا ارادہ رکھتے تھے تاہم گیٹ کو تالا لگا ہوا تھا۔ سپرنٹنڈنٹ انجینئر نوین چندرا نے بتایا کہ جب 33 کے وی بجلی تقریباً 2 بجے بحال ہوئی تو مظاہرین کے واپس لوٹنے کا سلسلہ شروع ہوا۔ وکٹوریہ سب اسٹیشن پر ٹرالی کی مرمت کیلئے امرت بازار، بڑی کالی جی، اور اکبری گیٹ فیڈر کو تقریباً 30.1 بجے تک بند کر دیا گیا، جس کی وجہ سے سب اسٹیشن کا عوام نے گھیراؤ کیا۔ ملازمین سب اسٹیشن سے بھاگ کر کوتوالی سے پولیس کو بلا کر لائے۔ گیٹ کے باہر 30.3 بجے تک پولیس حفاظت کیلئے بیٹھی رہی۔ تب ملازمین نے کام شروع کر کے بجلی سپلائی کو درست کیا۔ نیو کیمپس سب اسٹیشن کے بھویا دیوی مندر، کٹوا روڈ علاقہ میں جمعرات کی دیر رات بجلی کٹوتی سے پریشان عوام کا غصہ پھوٹ پڑا۔ ناراض صارفین نے سڑک پر اتر کر جام لگا دیا۔ یہاں بجلی کی دقت اے بی سی جلنے کی وجہ سے ہوئی۔ رات 9 بجے جب 3-4 ملازمین جلی اے بی سی بدلنے گئے تو محلہ کے شہ زوروں نے ان کو یہ کہتے ہوئے یرغمال بنا لیا کہ دو دن سے جب سونے کا وقت ہوتا ہے تو کام کرنے چلے آتے ہو۔ موقع پر ایس ڈی او سنتوش کمار وشوکرما، جے ای پردیپ جائے وقوعہ پر پہنچے اور ان سیبات کرنے کی کوشش کی لیکن انہوں نے سننے سے انکار کر دیا۔ مسلم نگر اور پنک سٹی تیواری پور کے لوگوں کے گروپوں کے درمیان اس بات پر جھگڑا ہوا کہ پہلے بجلی کس کو آن کرنی چاہئے۔ پنک سٹی تیواری پور میں ایل ٹی لائن باندھتے وقت اے بی سی میں آگ لگ گئی جس کی وجہ سے لائن مین کملیش جھلس گیا۔ کملیش کا کے کے اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ کارکن گڈو کو سیوا اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ نیو کیمپس کے علاقے میں ایک ماہ کے اندر یہ تیسرا حادثہ ہے۔ اس سے قبل بھی لائن مین راجیش شمبھوناتھ سوسائٹی تیراہہ میں کام کرتے ہوئے شدید زخمی ہوا تھا۔

برکس کانفرنس کی میزبانی کے لیے کاشی تیار

وارانسی، 23 مئی (پی ایس آئی) مذہبی اور روحانی نگری کاشی جی-20 کے بعد ایک بار پھر برکس کانفرنس کی میزبانی کرنے جا رہی ہے۔ چار اور پانچ جون کو ہوٹل تاج میں کلچر ورکنگ گروپ کا اہم اجلاس منعقد ہوگا۔ اس میں برازیل، چین، ہندوستان، مصر، ایتھوپیا، ایران، انڈونیشیا، روس، جنوبی افریقہ اور متحدہ عرب امارات کے نمائندے شامل ہوں گے۔ یہ تمام غیر ملکی مہمان چار گروپوں میں کاشی پہنچیں گے۔ ڈویژنل کمشنر ایس راج لنگم اور وزارت ثقافت، حکومت ہند کی ڈائریکٹر محترمہ پرینکا چندر کی صدارت میں جمعرات کو کمشنری آڈیٹوریم میں برکس کانفرنس کے تحت آئندہ کلچر ورکنگ گروپ کی میزبانی اور انتظامات کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں مختلف محکموں کے افسران نے پروگرام کے خاکہ، مہمانوں کے استقبال، ثقافتی پیشکشوں، حفاظتی انتظامات، ٹریفک مینجمنٹ اور دیگر ضروری انتظامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ تقریب کے تمام انتظامات وقت پر اور منظم طریقے سے یقینی بنائے جائیں۔ اجلاس میں محکمہ سیاحت، محکمہ ثقافت، میونسپل کارپوریشن، محکمہ تعمیرات عامہ، پولیس انتظامیہ اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔ افسران کی جانب سے تقریب کے مقام، آمد و رفت، صفائی ستھرائی، روشنی کے نظام اور مہمانوں کی سہولیات سے متعلق تیاریوں کی معلومات پیش کی گئیں۔

لکھنؤ: 40 سال پرانے کیلاش کنج کمپلیکس کو دوبارہ تیار کیا جائے گا۔ ایل ڈی اے ایک نئی 13 منزلہ عمارت تعمیر کرے گا۔ دکانوں کے ساتھ پریمیم فلیٹس بھی تیار ہوں گے۔

مشرقی اتر پردیش میں گرمی مزید شدید، درجۂ حرارت میں تین ڈگری تک اضافے کا امکان

لکھنؤ، 23 مئی (پی ایس آئی) شدید گرمی اور سخت لو کا سامنا کر رہے اتر پردیش کے مشرقی علاقوں میں آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران درجۂ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سیلسیس تک اضافے کا امکان ہے۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق ریاست کے کئی اضلاع میں جمعہ کے روز بھی شدید سے انتہائی شدید لو چلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اگلے 48 گھنٹوں کے دوران مشرقی اتر پردیش میں درجۂ حرارت مزید 2 سے 3 ڈگری سیلسیس تک بڑھ سکتا ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ ہیٹ ویو بلیٹن کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پریاگ راج، سلطان پور اور غازی پور میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت معمول سے کافی زیادہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ لکھنؤ، بارہ بنکی، کانپور نگر، وارانسی، بہرائچ، باندا، مظفر نگر اور میرٹھ سمیت کئی اضلاع میں درجۂ حرارت معمول سے اوپر رہا۔ گزشتہ روز وارانسی (بی ایچ یو)، پریاگ راج، باندا، سلطان پور، غازی پور، اورئی، ہمیر پور، مظفر نگر اور میرٹھ میں لو اور شدید لو کی صورتحال دیکھی گئی۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق جمعہ کو باندا، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، پرتاپ گڑھ، مرزاپور، وارانسی، سنت روی داس نگر اور جونپور میں شدید لو چلنے کا خدشہ ہے۔ اسی طرح سونبھدر، چندولی، غازی پور، اعظم گڑھ، مئو، بلیا، کانپور نگر، اناؤ، رائے بریلی، امیٹھی، سلطان پور، میرٹھ، غازی آباد، آگرہ، جھانسی اور للت پور سمیت کئی اضلاع میں انتہائی گرم ہوائیں چل سکتی ہیں۔ محکمہ نے آگرہ، بہرائچ اور گورکھپور میں ہیٹ انڈیکس 50 سے 60 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے، جبکہ مئو، جونپور، غازی پور، اعظم گڑھ، مرزاپور اور رائے بریلی سمیت کئی اضلاع میں یہ 40 سے 50 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہ سکتا ہے۔ محکمۂ موسمیات نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ دوپہر 11 بجے سے 3 بجے تک دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں، مناسب مقدار میں پانی اور دیگر مشروبات استعمال کریں، اور ہلکے سوتی کپڑے پہنیں۔ مزدوروں، بزرگوں، بچوں اور سنگین بیماریوں میں مبتلا افراد کو خاص احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

کاشی وشوناتھ دھام کی سکیورٹی مزید سخت کرنے کا فیصلہ

وارانسی، 23 مئی (پی ایس آئی) کاشی وشوناتھ دھام کی سکیورٹی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اہم اقدامات کا فیصلہ کیا گیا ہے، جن میں مندر کمپلیکس کی بیرونی دیواروں کی اونچائی بڑھانا، جدید گیٹس کی تنصیب اور اضافی سی سی ٹی وی کیمرے لگانا شامل ہیں۔ جمعرات کو انٹیلی جنس بیورو کی ایڈیشنل ڈائریکٹر ونیتا شرما، وارانسی پولیس کمشنر موہت اگروال اور ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (سکیورٹی) ترون گابا نے کاشی وشوناتھ دھام علاقے کا دورہ کر سکیورٹی انتظامات اور عوامی سہولتوں کا جائزہ لیا۔ بعدازاں منڈل کمشنر ایس راجلنگم، اے ڈی جی زون پیوش موردیا، ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار اور دیگر اعلیٰ حکام کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں سکیورٹی کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق ہدایات جاری کی گئیں۔

شری بانکے بہاری مندر راہداری کی ترقی میں جُٹی ہے یوگی حکومت

اسمبلی انتخابات سے پہلے ہو سکتا ہے سنگ بنیاد

لکھنؤ، 23 مئی (پی ایس آئی) اتر پردیش کی یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت متھرا ضلع کے ورنداون میں شہری سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے شری بانکے بہاری مندر راہداری کے ذریعے اس پورے علاقے کو ترقی دینے کی قواعد میں جُٹی ہوئی ہے۔ حکومت کے ایک اعلیٰ افسر کے مطابق شری بانکے بہاری راہداری کے اصل وجود میں آنے کے بعد یہاں آنے والے عقیدت مندوں کو یہاں کی شان وشوکت دیکھنے کو ملے گی۔ اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے اس ہائی پروفائل پروجیکٹ کا سنگ بنیاد وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ رکھ سکتے ہیں۔ دراصل وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت نے ہی شری بانکے بہاری راہداری کی ترقی کو ہری جھنڈی دی تھی۔ اب جلد ہی یوپی حکومت کی جانب سے بانکے بہاری راہداری کی تعمیر کا کام شروع کیا جا سکتا ہے۔ اربوں روپے کی لاگت سے بننے والی اس راہداری کا مقصد ملک و بیرون ملک سے آنے والے ان گنت عقیدت مندوں کو آسانی سے بھگوان بانکے بہاری کے درشن کرانا ہے۔ شری بانکے بہاری مندر راہداری کی تعمیر بھی کاشی وشواناتھ راہداری کے طرز پر ہی کرانے کا منصوبہ ہے۔ 500 کروڑ کی لاگت سے بننے والی اس راہداری کی مدد سے مندر اور دریائے یمنا کو جوڑا جائے گا۔ عقیدت مند یمنا میں ڈبکی لگانے کے بعد راہداری کی مدد سے سیدھے مندر تک پہنچ سکیں گے۔ یوگی حکومت کی جانب سے اس کوریڈور کی تعمیر تقریباً 5 ایکڑ زمین پر کرائی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی راہداری کے راستے میں آنے والی سینکڑوں عمارتوں اور جائیدادوں کو معاوضہ دے کر ان کا حصول (ایکوزیشن) کیا جائے گا، جس کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اعلیٰ افسر نے بتایا کہ شری بانکے بہاری مندر راہداری کی تعمیر دو حصوں میں ہوگی یعنی بالائی علاقہ اور زیریں علاقہ۔ 5 ایکڑ زمین پر پارکنگ اور دیگر عوامی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی جس کا خرچ ریاستی حکومت برداشت کرے گی۔

اتر پردیش میں ہیٹ ویو کی وارننگ، ریڈ الرٹ جاری

لکھنؤ، 23 مئی (پی این ایس) لکھنؤ کے محکمہ موسمیات مرکز نے جمعہ کے روز اتر پردیش کے 10 اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری کرتے ہوئے شدید سے انتہائی شدید لو چلنے کی وارننگ دی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق باندہ، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، پرتاپ گڑھ، مرزاپور، وارانسی، بھدوہی اور جون پور اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے، جہاں دن کے وقت شدید گرمی اور خطرناک حد تک لو چلنے کا امکان ہے۔ اسی طرح سون بھدر، چندولی، غازی پور، اعظم گڑھ، مئو، بلیا، کنوج، کانپور دیہات، کانپور نگر، اناؤ، رائے بریلی، امیٹھی، سلطان پور، باغپت، میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، بلند شہر، علی گڑھ، متھرا، ہاتھرس، ایٹہ، آگرہ، فیروز آباد، مین پوری، اٹاوہ، اوریا، جالون، ہمیر پور، مہوبہ، جھانسی اور للت پور سمیت 34 اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے، جہاں لو اور شدید لو کی صورتحال برقرار رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے دیوریا، لکھیم پور کھیری، سیتاپور، ہردوئی، فرخ آباد، لکھنؤ، بارہ بنکی، ایودھیا، امبیڈکر نگر، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، کاس گنج، امروہہ، شاہجہاں پور، سنبھل اور بدایوں سمیت 17 اضلاع کے لیے ییلو الرٹ بھی جاری کیا ہے، جہاں لو چلنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران مشرقی اتر پردیش میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بتدریج 2 سے 3 ڈگری سیلسیس تک اضافہ ہوسکتا ہے، جبکہ ریاست کے دیگر حصوں میں ہفتے بھر کے دوران کسی بڑی تبدیلی کی توقع نہیں ہے۔ موسمیاتی انتباہی نظام کے مطابق ییلو الرٹ کا مطلب ہے کہ عوام موسمی صورتحال سے باخبر رہیں اور تازہ معلومات پر نظر رکھیں۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ لو کی کیفیت دو دن تک برقرار رہ سکتی ہے۔ اورنج الرٹ کے تحت شہریوں اور انتظامیہ کو مکمل تیاری رکھنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شدید لو کی صورتحال دو دن تک جاری رہ سکتی ہے، یا مختلف شدت کی لو چار دن یا اس سے زیادہ عرصے تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔

نیا بجلی گھر بنانا حکومت کے بس میں نہیں: اکھلیش

لکھنؤ، 23 مئی (پی ایس آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے شدید گرمی کے درمیان اتر پردیش میں بجلی کے بحران پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کے نئے پلانٹ لگانا حکومت کے بس کی بات نہیں ہے۔ مسٹر یادو نے ایکس پر لکھا، بجلی کے نئے پلانٹ لگانا تو آپ کے بس میں تھا نہیں، نہ ہی آپ کی تنگ سوچ میں۔ منہ سے یہ کہہ ہی دیتے 3x660 سپر کریٹیکل تھرمل پاور پلانٹ تو گرمی میں جھلس رہے ریاست کے لوگوں کو سن کر ہی تھوڑی راحت مل جاتی۔ انہوں نے کہا، بی جے پی کے برے دورِ حکومت میں یوپی میں بجلی کی صرف مانگ بڑھ رہی ہے یا قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔

اپوزیشن نے بجلی بحران پر یوگی حکومت کو نشانہ بنایا

لکھنؤ، 23 مئی (پی این ایس) اتر پردیش میں بڑھتی ہوئی گرمی کے درمیان بجلی کے بحران کو لے کر سماجوادی پارٹی (سپا) اور بہوجن سماج پارٹی (بسپا) نے جمعہ کو ریاست کی بی جے پی حکومت کو نشانہ بنایا اور عوامی مفاد میں بجلی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا۔ سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے بجلی کی کمی اور پیداواری صلاحیت بڑھانے میں مبینہ ناکامی پر حکومت پر طنز کیا۔ یادو نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ نئے بجلی گھر لگانا تو آپ کے بس کی بات نہیں تھی، نہ ہی آپ کی محدود سوچ میں یہ بات تھی۔ کم از کم زبان سے ہی کہہ دیتے۔ کم از کم آپ '3660 سپر کریٹیکل تھرمل پاور پلانٹ' کا نام ہی لے لیتے، اسے سن کر ہی شدید گرمی سے پریشان لوگوں کو کچھ سکون مل جاتا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نئے بجلی گھروں کے قیام میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ بی جے پی کی بدانتظامی میں اتر پردیش میں صرف بجلی کی 'مانگ' بڑھ رہی ہے یا 'قیمتیں' بڑھ رہی ہیں، لیکن سپلائی نہیں بڑھ رہی۔ بی جے پی راج میں اتر پردیش بدحال ہو چکا ہے۔ بسپا سربراہ مایاوتی نے بھی شدید گرمی کے دوران ناکافی بجلی فراہمی اور بار بار بجلی کٹوتی پر تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ کم بجلی سپلائی اور مسلسل لوڈ شیڈنگ نے غریبوں، متوسط طبقے، کسانوں، چھوٹے تاجروں اور دیگر محنت کش طبقوں کی زندگی کو مشکل بنا دیا ہے۔ مایاوتی نے حکومت سے اپیل کی کہ فوری اقدامات کر کے عوام کو درپیش مشکلات دور کی جائیں اور مستقبل میں بجلی کی فراہمی کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے نئے بجلی گھروں کے قیام سمیت ضروری اقدامات کیے جائیں۔ دونوں اپوزیشن جماعتوں نے اس مسئلے کو وسیع عوامی مفاد کا معاملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کو عوامی مشکلات کو سنجیدگی سے لینا چاہیے اور اس کا مستقل حل یقینی بنانا چاہیے۔

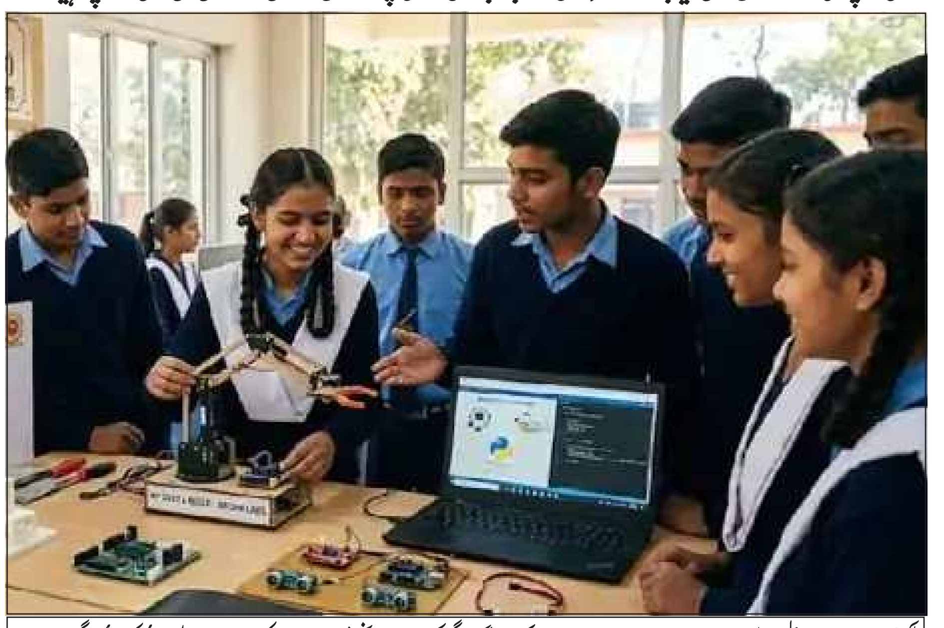

لکھنؤ: یوپی میں طالب علم اب کلاس 9 سے AI-Robotics کا مطالعہ کریں گے: یوگی حکومت کا تاریخی فیصلہ، 600 اسکولوں میں ڈریم لیبز قائم کی جائیں گی۔

ایٹا میں نوجوان لڑکیوں کے پولیس پر سنگین الزامات، ہنگامہ آرائی

ایٹا، 23 مئی (پی ایس آئی) اتر پردیش کے ضلع ایٹا میں دو نوجوان لڑکیوں نے کار سوار پولیس اہلکاروں پر پیچھا کرنے اور بدسلوکی کرنے کے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ واقعے کے بعد سڑک پر کافی دیر تک ہنگامہ جاری رہا، جس کے باعث موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ اطلاع ملنے پر کوتوالی نگر پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی جانکاری حاصل کی۔ کار میں سوار سب انسپکٹر راہل والیان اور ہیڈ کانسٹیبل دھرمیندر سنگھ پر الزام ہے کہ جمعرات کی دیر رات دونوں شراب کے نشے میں اسکوٹی سوار لڑکیوں کا پیچھا کر رہے تھے۔ لڑکیوں کا الزام ہے کہ پولیس اہلکار مسلسل ہارن بجا رہے تھے اور ان کے ساتھ غیر مہذب رویہ اختیار کر رہے تھے۔ جب لڑکیوں نے اس کی مخالفت کی تو دونوں اہلکاروں نے پولیس وردی کا رعب دکھاتے ہوئے انہیں دھمکایا۔ اس کے بعد سڑک پر تنازع بڑھ گیا اور موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ کوتوالی نگر علاقے میں سی او سٹی دفتر سے تقریباً 200 میٹر دور وی مارٹ کے قریب پیش آیا۔ ایٹا کی سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ایلا مارن نے فون پر بتایا کہ معاملے کی جانچ کرائی جائے گی اور تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر ضروری کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال اس معاملے میں پولیس کی جانب سے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔

تیزی سے ترقی کرتی ریاست کے طور پر پہچان بنا رہا ہے اتر پردیش: یوگی

دیوریا، 23 مئی (پی ایس آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ آج اتر پردیش کی پہچان ایک ضلع ایک پروڈکٹ، گڈ گورننس، قانون کی حکمرانی اور تیزی سے ترقی کرتی ہوئی ریاست کے طور پر بن رہی ہے، جبکہ پہلے ریاست کی پہچان غنڈہ راج اور مافیا راج سے ہوتی تھی۔ مسٹر یوگی جمعہ کو دیوریا شہر سے متصل پوکھر بھنڈا گاؤں میں منعقدہ عوامی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے 655 کروڑ 45 لاکھ روپے کی لاگت والے 19 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کہا کہ دیوریا کے عوام نے بی جے پی کو ضلع کی تمام ساتوں اسمبلی سیٹوں پر فتح دلائی تھی اور حکومت نے بھی عوامی نمائندوں کی طرف سے تجویز کردہ ترقیاتی اسکیموں کو منظوری دے کر ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کا کام کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلے سماجوادی پارٹی کے دور حکومت میں ریاست کی پہچان ایک ضلع، ایک غنڈہ اور مافیا کے طور پر ہوتی تھی، لیکن آج اتر پردیش ایک ضلع، ایک پروڈکٹ، گڈ گورننس اور امن و امان کے لیے جانا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ایک ووٹ کی طاقت سے ایودھیا میں بھگوان رام کا شاندار مندر بنا، جبکہ متھرا، کاشی، وندھیہ واسنی دھام اور ورنداون جیسے مذہبی مقامات اپنے ثقافتی ورثے اور پہچان کے ساتھ ترقی کر رہے ہیں۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ آج ریاست میں خواتین، بیٹیاں اور تاجر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے والوں کے لیے اگلے چوراہے پر یمراج انتظار کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 2014 کے بعد اتر پردیش کے امیج میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ جرم، بدعنوانی اور انتشار سے باہر نکل کر ریاست نے قومی اور عالمی سطح پر نئی پہچان بنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش آج ملک کے سب سے بہترین ایکسپریس وے نیٹ ورک والی ریاستوں میں شامل ہو چکا ہے۔ پوروانچل ایکسپریس وے، بندیل کھنڈ ایکسپریس وے اور گنگا ایکسپریس وے جیسے منصوبوں نے ریاست میں کنیکٹیوٹی کو نئی رفتار دی ہے۔ ساتھ ہی کئی نئے ہوائی اڈوں کے آپریشن سے ہوائی سفر عام لوگوں کی پہنچ میں آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مافیاؤں اور منظم جرائم کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے اور کئی مافیاؤں کو مٹی میں ملانے کا کام کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج اتر پردیش کا سرمایہ کاری کے لیے سب سے محفوظ اور پسندیدہ ریاستوں میں شمار کیا جا رہا ہے، انہوں نے الزام لگایا کہ سماجوادی پارٹی کے دور حکومت میں ریاست میں لاقانونیت کا ماحول رہتا تھا۔

ہردوئی میں نوین پھل منڈی گیٹ پر ہولناک آتشزدگی، آٹھ دکانیں جل کر خاکستر

ہردوئی، 23 مئی (پی ایس آئی) اتر پردیش میں ہردوئی ضلع کے شہر کوتوالی علاقے میں لکھنؤ روڈ پر واقع نوین پھل منڈی گیٹ کے باہر گزشتہ شب ہولناک آگ لگنے سے آٹھ دکانیں جل کر راکھ ہوگئیں۔ منڈی گیٹ کے باہر ٹین شیڈ اور لوہے کے کھوکھوں میں بنی دکانوں میں رات تقریباً دو بجے اچانک آگ لگ گئی، جس نے کچھ ہی دیر میں خوفناک شکل اختیار کر لی۔ عینی شاہدین کے مطابق ایک دکان سے اٹھی آگ کے شعلوں نے دیکھتے ہی دیکھتے تقریباً آٹھ دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے اونچے شعلے اور دھوئیں کا غبار دیکھ کر آس پاس کے لوگوں میں دہشت پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور امدادی کام شروع کیا گیا۔ آگ بجھانے کے دوران دکانوں میں رکھے ایک کمرشل اور تین گھریلو گیس سلنڈر بھی آگ کی زد میں آگئے، جن میں سے دو سلنڈر پھٹنے سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول بن گیا۔ حالانکہ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے مستعدی دکھاتے ہوئے دیگر سلینڈروں کو وقت رہتے باہر نکال لیا، جس سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا جا سکا۔

بقرعید (عیدالاضحیٰ) کے پیش نظر کاشی میں تیاریاں تیز

وارانسی، 23 مئی (پی ایس آئی) آئندہ بقرعید (عیدالاضحیٰ) کے پیش نظر وارانسی کمشنریٹ پولیس انتظامیہ نے سکیورٹی، قانون و امن اور ضروری انتظامات کی تیاریوں میں تیزی لا دی ہے۔ جمعہ کے روز ایڈیشنل پولیس کمشنر (قانون وظم اور ہیڈکوارٹر) شیوہری مینا نے پولیس ڈپٹی کمشنر کاشی زون G گوروبنسوال، اسسٹنٹ پولیس کمشنر چیت گنج اور متعلقہ تھانہ انچارجوں کے ساتھ مخلوط آبادی والے علاقوں کا دورہ کر کے سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران افسران نے حساس اور گنجان آبادی والے علاقوں، اہم مساجد، عیدگاہوں، نماز کے مقامات، بازاروں اور آمدورفت کے راستوں کا زمینی جائزہ لیا۔ اس دوران سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو تہوار کے دوران امن، ہم آہنگی اور قانون وظم برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر نے صفائی، بجلی کی فراہمی، پینے کے پانی، ٹریفک مینجمنٹ، بیریکیڈنگ، پولیس پکٹ، ڈرون اور سی سی ٹی وی نگرانی سمیت تمام ضروری انتظامات مقررہ وقت میں یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مسلسل نگرانی رکھنے اور افواہیں پھیلانے یا گمراہ کن معلومات نشر کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے پر زور دیا۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ حساس، انتہائی حساس اور مخلوط آبادی والے علاقوں کی نشاندہی

کر کے وہاں مناسب پولیس فورس تعینات کی جائے۔ نماز کے مقامات، مساجد اور بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں داخلے اور اخراج کے راستوں کو منظم رکھنے کے لیے بیریکیڈنگ کے انتظامات بھی کرنے کو کہا گیا۔ پولیس انتظامیہ نے تمام اسسٹنٹ پولیس کمشنروں اور تھانہ انچارجوں کو مقامی مذہبی رہنماؤں، امن کمیٹی کے ارکان اور معززشہریوں کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے باہمی رابطہ برقرار رکھنے کی ہدایت دی ہے تاکہ تہوار پُرامن اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہو سکے۔ خواتین زائرین کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے حساس مقامات پر مناسب تعداد میں خواتین پولیس اہلکار تعینات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ساتھ ہی ڈرون اور سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے بھیڑ بھاڑ والے علاقوں کی مسلسل نگرانی رکھنے کو کہا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس کو اہم شاہراہوں، بازاروں اور نماز کے مقامات کے اطراف ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے پہلے سے طے شدہ ڈائیورژن پلان نافذ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انتظامیہ نے قربانی کے مقامات پر حکومت اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل یقینی بنانے کو کہا ہے۔ ممنوعہ جانوروں کی قربانی، عوامی مقامات پر باقیات پھینکنے اور مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والی سرگرمیوں کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ

عیدگاہوں اور مساجد کے اطراف مناسب پولیس پکٹ اور کیو آر ٹی ٹیموں کی تعیناتی یقینی بنانے، نیز فرقہ وارانہ یا اشتعال انگیز پوسٹرز، بینرز اور جھنڈوں کو فوری ہٹانے کی ہدایات بھی افسران کو دی گئی ہیں۔ سن۔ پردیپ وارتا معائنے کے دوران افسران نے حساس اور گنجان آبادی والے علاقوں، اہم مساجد، عیدگاہوں، نماز کے مقامات، بازاروں اور آمدورفت کے راستوں کا زمینی جائزہ لیا۔ اس دوران سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو تہوار کے دوران امن، ہم آہنگی اور قانون وظم برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر نے صفائی، بجلی کی فراہمی، پینے کے پانی، ٹریفک مینجمنٹ، بیریکیڈنگ، پولیس پکٹ، ڈرون اور سی سی ٹی وی نگرانی سمیت تمام ضروری انتظامات مقررہ وقت میں یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مسلسل نگرانی رکھنے اور افواہیں پھیلانے یا گمراہ کن معلومات نشر کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے پر زور دیا۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ حساس، انتہائی حساس اور مخلوط آبادی والے علاقوں کی نشاندہی کر کے وہاں مناسب پولیس فورس تعینات کی جائے۔ نماز کے مقامات، مساجد اور بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں داخلے اور اخراج کے راستوں کو منظم رکھنے کے لیے بیریکیڈنگ کے انتظامات بھی کرنے کو کہا گیا۔ پولیس

انتظامیہ نے تمام اسسٹنٹ پولیس کمشنروں اور تھانہ انچارجوں کو مقامی مذہبی رہنماؤں، امن کمیٹی کے ارکان اور معززشہریوں کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے باہمی رابطہ برقرار رکھنے کی ہدایت دی ہے تاکہ تہوار پُرامن اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہو سکے۔ خواتین زائرین کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے حساس مقامات پر مناسب تعداد میں خواتین پولیس اہلکار تعینات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ساتھ ہی ڈرون اور سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے بھیڑ بھاڑ والے علاقوں کی مسلسل نگرانی رکھنے کو کہا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس کو اہم شاہراہوں، بازاروں اور نماز کے مقامات کے اطراف ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے پہلے سے طے شدہ ڈائیورژن پلان نافذ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انتظامیہ نے قربانی کے مقامات پر حکومت اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل یقینی بنانے کو کہا ہے۔ ممنوعہ جانوروں کی قربانی، عوامی مقامات پر باقیات پھینکنے اور مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والی سرگرمیوں کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ عیدگاہوں اور مساجد کے اطراف مناسب پولیس پکٹ اور کیو آر ٹی ٹیموں کی تعیناتی یقینی بنانے، نیز فرقہ وارانہ یا اشتعال انگیز پوسٹرز، بینرز اور جھنڈوں کو فوری ہٹانے کی ہدایات بھی افسران کو دی گئی ہیں۔

گوتم بدھ نگر کے 34 مراکز پر ہوں گے یو پی ایس سی سول سروسز پریلیمنری امتحان

گوتم بدھ نگر، 23 مئی (پی ایس آئی) اتر پردیش کے ضلع گوتم بدھ نگر میں آئندہ 24 مئی، اتوار کو منعقد ہونے والے سول سروسز پریلیمنری امتحان 2026- کی تیاریوں کے تعلق سے ضلع انتظامیہ پوری طرح مستعد نظر آ رہی ہے۔ امتحان کو منصفانہ، پرامن اور نقل سے پاک ماحول میں مکمل کرانے کے مقصد سے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مونیٹرنگ ایڈمنسٹریشن (اے ڈی ایم ایڈمنسٹریشن) منگلیش دوبے کی صدارت میں اہم جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی۔ جمعہ کو منعقدہ جائزہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے اے ڈی ایم ایڈمنسٹریشن منگلیش دوبے نے کہا کہ تمام افسران یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کے معیار کے مطابق اپنی تیاریاں وقت رہتے مکمل کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ امتحان کی شفافیت برقرار رکھنے میں ضلع انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کا رول انتہائی اہم ہے، اس لیے تمام افسران باہمی تال میل بنا کر ذمہ داریوں کو نبھائیں۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کے 34 امتحانی مراکز پر دو شفٹوں میں امتحان منعقد کیا جائے گا۔ پہلی شفٹ صبح 30:9 بجے سے 30:11 بجے تک اور دوسری شفٹ دوپہر بعد 30:2 بجے سے 30:4 بجے تک چلے گی۔ میٹنگ میں سیکٹر مجسٹریٹ، لوکل انسپیکٹنگ آفیسر اور سنٹر انچارجوں کے ساتھ تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں یونین پبلک سروس کمیشن کی جانب سے نامزد افسر منوج اور بھانو پرتاپ سنگھ نے موجود افسران کو امتحان کے انعقاد سے متعلق رہنما خطوط اور کمیشن کے معیارات کی تفصیلی معلومات دی۔ اس موقع پر سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) صدر آشوتوش گپتا، ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر شیو پرتاپ پرمیش، انچارج ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف اسکولز دیپا بھاٹی، تمام سیکٹر مجسٹریٹ، لوکل انسپیکٹنگ آفیسر، سنٹر انچارج اور ضلع و پولیس انتظامیہ کے افسران موجود تھے۔

جونپور: بی جے پی الیکشن جیتنے کی مشین نہیں ہے، یہ ملک کی تعمیر کا ذریعہ ہے: سوانتنتر دیو سنگھ نے کہا۔ کارکن ہی اصل طاقت ہیں، عہدہ نہیں بلکہ سماجی خدمت مقصد ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈی آئی جی آفس کے باہر سڑک جام کرنے کے معاملے میں رکن پارلیمنٹ اقرا حسن بھی ملزم

سہارنپور، 23 مئی (پی ایس آئی) کیرانہ سے سماجوادی پارٹی (ایس پی) کی رکن پارلیمنٹ (ایم پی) اقرا حسن کو بھی 19 مئی کو ڈی آئی جی سہارنپور رینج ابھیشیک سنگھ کے دفتر کے باہر سڑک جام کرنے کے معاملے میں ملزم بنایا گیا ہے۔ پولیس رپورٹ میں اس بات کا انکشاف ہوا ہے۔ گزشتہ 19 مئی کو اقرا حسن جسالہ شاملی کے مونو قتل کیس میں ان کی ماں اور دیگر اہل خانہ کے ساتھ انصاف کی فریاد کرنے گئی تھیں۔ الزام ہے کہ ڈی آئی جی نے ان کے معاملے پر غور نہیں کیا اور انہیں اپنے چیمبر سے باہر نکال دیا۔ اس کے بعد ایم پی اقرا حسن سابق درجہ حاصل ریاستی وزیر مانگے رام کشیپ، ان کے ساتھ تیز پال سنگھ کشیپ، اجے کشیپ، انوج کشیپ، شیش پال کشیپ اور ستیا پال کشیپ وغیرہ کے ساتھ آگے کی حکمت عملی پر بات چیت کر رہی تھیں تو اسی دوران مہیلا تھانہ (خواتین تھانہ) پولیس اقرا حسن کو پولیس لائنز واقع مہیلا تھانہ لے گئی اور مانگے رام کشیپ وغیرہ کو تھانہ صدر بازار پولیس نے امن عامہ میں خلل ڈالنے کی دفعات کے تحت گرفتار کر کے سٹی مجسٹریٹ کلدیپ سنگھ کی عدالت میں پیش کیا، جنہوں نے انہیں ضمانت دینے کے بجائے جیل بھیج دیا۔ اپنے ساتھیوں کو جیل بھیجے جانے کی خبر ملنے پر اقرا حسن اور ان کے حامیوں نے مانگے رام کشیپ اور ان کے ساتھیوں کی رہائی کے مطالبے کو لے کر رات نو بجے تک تھانہ صدر بازار میں دھرنا دیا۔ ایس پی سٹی ویوم بندل اور سٹی مجسٹریٹ کلدیپ سنگھ کے اس بھروسے پر کہ جیل بھیجے گئے کشیپ سماج کے تمام چھ لوگوں کو 20 مئی کی صبح چھوڑ دیا جائے گا، دھرنا ختم ہو گیا۔ دھرنے کے دوران ایم پی اقرا حسن لگاتار اور پرزور انداز میں پولیس حکام سے کہہ رہی تھیں کہ انہیں بھی جیل بھیجا جائے لیکن سہارنپور کی پولیس انتظامیہ خاموش رہی۔ دھرنے کی خبریں سوشل میڈیا پر مسلسل پھیلنے سے سپی ایم ایل اے آشو ملک، سابق ایم ایل اے ویریندر ٹھاکر، سابق ایم ایل اے ماویہ علی، سابق ایم ایل اے منوج چودھری وغیرہ بڑی تعداد میں صدر تھانے پر ڈٹ گئے اور مظفرنگر کے ایم پی ہریندر ملک وغیرہ بھی کارکنوں کے ساتھ سہارنپور کے لیے روانہ ہو گئے۔ پولیس انتظامیہ نے اقرا حسن کو وہاں سے آرام سے جانے دیا۔ اب سوالات اٹھ رہے ہیں کہ جب ان کو بھی ایف آئی آر میں اسی جرم کے لیے نامزد کیا گیا تھا جس میں مانگے رام کشیپ وغیرہ کو جیل بھیجا گیا، تو اقرا حسن کو گرفتار کر کے جیل بھیجنے میں حکام کے سامنے کیا مشکل تھی۔ اقرا حسن تو دھرنے سے اسی تھانے میں ڈٹی رہی تھیں۔ دھرنا ختم کرتے ہی وہ مونو کشیپ کی ماں اور اپنے بڑے بھائی و ایم ایل اے ناحید حسن کے ساتھ لکھنؤ روانہ ہو گئیں جہاں اکھلیش یادو اور ڈمپل یادو نے متاثرین کی بات سنی اور دو لاکھ روپے کی امدادی رقم کا چیک پیش کیا۔ اس معاملے میں آج ایس پی سٹی ویوم بندل نے صحافیوں کو بتایا کہ پولیس کارروائی کر رہی ہے۔ اس پورے واقعے سے ایس پی کو سیاسی فائدہ پہنچتا دکھائی دے رہا ہے۔ پورے معاملے پر بی جے پی لیڈران بھی چپ سادھے ہوئے ہیں۔ پورا معاملہ پسماندہ ذات کے کشیپ سماج سے جڑا ہوا ہے، اس لیے اس پورے واقعے کا اثر یقینی طور پر اسمبلی انتخابات پر پڑے گا۔

مین پوری میں پولیس تصادم، شاطر بدمعاش گرفتار

مین پوری، 23 مئی (پی ایس آئی) اتر پردیش میں ضلع مین پوری کے کوراولی علاقے میں پولیس اور ایس او جی ٹیم نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ایک شاطر مجرم کو تصادم کے بعد گرفتار کر لیا۔ جوابی کارروائی میں ملزم پیر میں گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق، گرام دیوی نگر کٹ کے پاس مشتبہ افراد کی چیکنگ کے دوران ایک شخص پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگا۔ پیچھا کرنے پر اس نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کر دی۔

یمنا آلودگی کے خلاف احتجاج کرنے کاکروچ کے بھیس میں میونسپل کارپوریشن پہنچا نوجوان

متھرا، 23 مئی (پی ایس آئی) سوشل میڈیا پر سرخیوں میں رہنے والی کاکروچ جنتا پارٹی سے متاثر ہو کر جمعہ کو متھرا میں ایک سماجی کارکن نوجوان نے یمنا کی آلودگی کے خلاف انوکھے انداز میں احتجاج کیا۔ نوجوان کاکروچ کا لباس پہن کر میونسپل کارپوریشن کے دفتر پہنچا اور یمنا کی صفائی کا مطالبہ اٹھایا۔ نوجوان کو کاکروچ کے لباس میں دیکھ کر کارپوریشن کے احاطے میں موجود لوگ حیران رہ گئے۔ کچھ ہی دیر میں وہاں لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی اور کئی لوگوں نے اپنے موبائل فون سے ویڈیو بنانا شروع کر دیا۔ احتجاج کے دوران نوجوان نے میونسپل کارپوریشن کے احاطے میں ناچتے گاتے ہوئے یمنا ندی میں گرنے والے گندے نالوں اور آلودگی کے خلاف اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ سماجی کارکن نوجوان دیپک شرما نے کہا کہ جس طرح گندگی میں کاکروچ پیدا ہوتے ہیں، اسی طرح شہر اور یمنا ندی کی حالت مسلسل ابتر ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وقت رہتے انتظامات میں سدھار نہیں کیا گیا تو آنے والے دنوں میں صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے۔ دیپک شرما کے اس انوکھے احتجاج نے نگر نگم کے حکام اور عام لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی۔ موقع پر موجود لوگوں نے کہا کہ یمنا کی آلودگی جیسے سنگین مسئلے پر انتظامیہ کو جلد ہی ٹھوس اور مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں۔ میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں ہونے والے اس کاکروچ احتجاج کا چرچا پورے شہر میں رہا اور اس کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔

فرخ آباد میں غیر قانونی طور پر ای-ٹکٹ بنانے والا کاروباری گرفتار

فرخ آباد، 23 مئی (پی ایس آئی) نارتھ ایسٹرن ریلوے کے عزت نگر ڈویژن کے کانپور انور گنج۔ فرخ آباد ریل سب ڈویژن میں فرخ آباد اسٹیشن پر آر پی ایف اور عزت نگر سی آئی وی کی مشترکہ ٹیم نے غیر قانونی طور پر ای-ٹکٹ بنانے والے ایک کاروباری کو گرفتار کر کے جیل بھیجنے کی کارروائی کی ہے۔ آر پی ایف ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ عزت نگر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر سے حاصل کردہ ریزروڈ ای-ٹکٹ ڈیٹا ان پٹ کی بنیاد پر عزت نگر سی آئی وی انسپکٹر ویریندر کمار اور فرخ آباد آر پی ایف کے انچارج انسپکٹر او پی مینا کی قیادت میں مشترکہ ٹیم نے 21 مئی کو قنوج ضلع کے گرسہائے گنج قصبے میں واقع تیاوی کمپیوٹر جن سیوا کیندرا پر چھاپہ مارا۔ چھاپہ ماری کے دوران ٹیم نے پرسنل یوزر آئی ڈی کے ذریعے ریل مسافروں کے لیے تتکال اور عام زمرے کے ریزروڈ ای-ٹکٹ غیر قانونی طور پر بنا کر 100 سے 200 روپے اضافی لے کر بیچنے والے نوجوان نظام بھارتی (32) ولد منا آزاد ساکن دلشاد نگر، تھانہ گرسہائے گنج، ضلع قنوج کو گرفتار کر لیا۔

معمر افراد کی پینشن کے لیے عمر کے ثبوت کے سلسلے میں ترمیم

وارانسی، 23 مئی (پی ایس آئی) بوڑھاپے کی پینشن اسکیم کے تحت سابقہ ہدایات کے مطابق صرف شہری علاقوں کے درخواست دہندگان کی عمر کے ثبوت کے سلسلے میں جزوی ترمیم کی گئی ہے۔ اس کے مطابق وارڈ/شہری علاقوں میں ایسے معمر افراد جن کے پاس ہائی اسکول کی سطح کا تعلیمی سرٹیفکیٹ دستیاب نہیں ہے اور مذکورہ شہری علاقے میں فیملی/کٹنبا رجسٹر بھی دستیاب نہیں ہے، ان کی عمر کی تصدیق کے لیے مقررہ دستاویزات کے علاوہ راشن کارڈ، ووٹر آئی ڈی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ اور پین کارڈ بھی قابلِ قبول ہوں گے۔ ضلعی سوشل ویلفیئر آفیسر گریش چندر دوبے نے بتایا کہ اس سہولت کا فائدہ اٹھانے کے لیے درخواست دہندہ کو مقررہ فارمیٹ پر سیلف ڈیکلریشن دینا لازمی ہوگا۔ یہ نظام صرف شہری علاقوں کے ان درخواست دہندگان کے لیے نافذ ہوگا جنہوں نے اکتوبر 2024 کے بعد اسکیم کے تحت آن لائن درخواست دی ہے اور جن کا عمر کے ثبوت کا ڈیٹا ضلعی سوشل ویلفیئر آفیسر کے دفتر کی سطح سے ریورٹ کیا گیا ہے۔ ایسے درخواست دہندگان کو سیلف ڈیکلریشن سمیت مذکورہ بالا مطلوبہ دستاویزات اپنے لاگ ان سے اپلوڈ کرنے ہوں گے۔ سیلف ڈیکلریشن ضلعی سوشل ویلفیئر آفیسر کے دفتر سے کسی بھی کام کے دن پر اپنی بوڑھاپے کی پینشن کا رجسٹریشن نمبر یا شناختی تفصیلات پیش کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یا درخواست دہندہ خود بھی سیلف ڈیکلریشن تیار کر کے پورٹل پر مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ اپلوڈ کر سکتے ہیں۔

جونپور میں قدرتی آفت کے متاثرین کو 4-4 لاکھ روپے: بدلاپور انتظامیہ نے دو خاندانوں کو مفت رقم دی۔

مندروں سے محلوں تک پہنچی مردم شماری ٹیم، شروع ہوئی عمارتوں کی گنتی

کانپور، 23 مئی (پی ایس آئی) مردم شماری-2027 کے پہلے مرحلے کے تحت جمعہ سے کانپور ضلع میں گھر گھر جا کر مکانات کی فہرست سازی اور عمارتوں کی گنتی کا کام شروع ہو گیا۔ صبح سے ہی شمار کنندگان دیہاتوں، محلوں اور بازاروں میں پہنچ گئے۔ کہیں مکانات پر نمبر لکھے گئے تو کہیں مندر، دھرم شالہ، ہوٹل اور دکانوں کی تفصیلات درج کی گئیں۔ اب 20 جون تک ضلع کے ہر وارڈ اور گاؤں میں عمارتوں اور خاندانوں سے جڑی معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔ اس پوری مہم کے لیے ضلع میں 10621 شمار کنندگان اور سپروائزر لگائے گئے ہیں۔ آج مختلف علاقوں کے اہم مذہبی مقامات کی بھی فہرست سازی کی گئی۔ شمار کنندگان نے اسکون ٹیمپل، کشما نڈا مندر گھاٹم پور سمیت مختلف مندروں کی تفصیلات درج کیں۔ نگر پالیکا پریشد گھاٹم پور کے وارڈ گاندھی نگر میں واقع قدیم بانیشور مہادیو مندر کے مکان کی فہرست سازی بھی مقررہ فارمیٹ کے مطابق کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ جتیندر پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ خود شماری (سیلف اینومریشن) کا مرحلہ ختم ہو چکا ہے اور اب شمار کنندگان مقررہ فارمیٹ کے مطابق گھر گھر جا کر معلومات اکٹھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے ضلع کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ شمار کنندگان کے ساتھ تعاون کریں اور مانگی گئی معلومات درست طور پر فراہم کریں۔ انہوں نے بتایا کہ مردم شماری کے پہلے مرحلے میں عمارتوں کی گنتی کی جا رہی ہے۔ اس میں عمارت کی حالت، اس کا استعمال، پینے کا پانی، بیت الخلا، بجلی، باورچی خانے کا ایندھن اور دستیاب سہولیات سمیت کل 33 اقسام کی معلومات درج کی جائیں گی۔ اس مرحلے میں رہائشی عمارتوں کے ساتھ مندر، دھرم شالہ، ہوٹل، دکان اور دیگر اداروں کی تفصیلات بھی اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ اس کے بعد فروری 2027 میں دوسرے مرحلے کے تحت افراد کی گنتی کی جائے گی۔ تمام شمار کنندگان اور سپروائزرز کے پاس مجاز شناختی کارڈ موجود رہے گا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فنانس اینڈ ریونیو ڈاکٹر ویویک چتوربیدی نے بتایا کہ مردم شماری ملک کے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری شمار کنندگان کو درست اور حقائق پر مبنی معلومات فراہم کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مردم شماری کے دوران مانگی جانے والی معلومات کو مکمل طور پر خفیہ رکھا جاتا ہے اور کسی بھی شخص سے بینک اکاؤنٹ، او ٹی پی یا دیگر مالیاتی معلومات نہیں مانگی جاتی ہیں۔

سیتاپور میں بس کھائی میں گری، ایک ہلاک، 40 زخمی

سیتاپور، 23 مئی (پی ایس آئی) اتر پردیش میں سیتاپور ضلع کے سدھنا تھانہ علاقے میں جمعہ کو عقیدت مندوں سے بھری ایک بس موٹر سائیکل سوار کو بچانے کی کوشش میں بے قابو ہو کر کھائی میں پلٹ گئی۔ اس حادثے میں موٹر سائیکل سوار کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ بس میں سوار تقریباً 40 عقیدت مند زخمی ہو گئے۔ ان میں تین عقیدت مندوں کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس درگیش کمار سنگھ نے بتایا کہ تلنگانہ سے عقیدت مند دو بسوں میں سوار ہو کر نیمشارنیہ درشن کے لیے آ رہے تھے۔ سدھولی۔مصرکھ مارگ پر ملکھاپور موڑ کے پاس ملکھاپور کے رہنے والے اوم پرکاش اپنی موٹر سائیکل موڑ رہے تھے۔ اسی دوران عقیدت مندوں سے بھری بس انہیں بچانے کی کوشش میں سڑک کے کنارے گہری کھائی میں پلٹ گئی۔

مودی-یوگی کے دورِ حکومت میں دلت پچھڑوں کی سیاسی بااختیاری کا نیا دور شروع: ڈاکٹر نرمل

جالون، 23 مئی (پی ایس آئی) اتر پردیش قانون ساز کونسل کے رکن اور درج فہرست ذات مالیاتی وترقیاتی کارپوریشن کے سابق چیئرمین ڈاکٹر لال جی پرساد نرمل نے جمعہ کو کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ملک اور ریاست میں دلت، محروم اور پسماندہ طبقات کی سماجی، اقتصادی اور سیاسی بااختیاری کا نیا دور شروع ہوا ہے۔ ڈاکٹر نرمل نے یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں کا سب سے زیادہ فائدہ سماج کی آخری صف میں کھڑے غریب اور دلت خاندانوں کو ملا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم رہائشی اسکیم، اجولا اسکیم، سوبھاگیہ اسکیم، سوچھ بھارت مشن اور آیوشمان بھارت جیسی اسکیموں نے غریب خاندانوں کی زندگی میں وسیع تبدیلیاں لائی ہیں۔ اب غریبوں کو پکے مکان، بجلی، گیس کا چولہا اور بہتر صحت کی سہولیات دستیاب ہو رہی ہیں، جس سے ان کے معیارِ زندگی میں سدھار آیا ہے۔ ڈاکٹر نرمل نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے مسہر، بسور، بانس پھوڑ، دھرکار اور تھارو سماج جیسے حاشیے پر کھڑے طبقوں کو وزیر اعلیٰ رہائشی اسکیم میں ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے احترام میں لکھنؤ کے ایش باغ علاقے میں شاندار امبیڈکر میموریل اور کلچرل سینٹر تعمیر کرایا جا رہا ہے، جہاں 25 فٹ اونچا کانسہ کا مجسمہ نصب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوچھ بھارت مشن کے تحت گھر گھر بیت الخلا کی تعمیر سے ہاتھ سے غلاظت اٹھانے جیسی غیر انسانی رسم پر مؤثر روک لگی ہے۔ وہیں اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم کے ذریعے دلت نوجوانوں کو خود روزگار کے لیے 10 لاکھ روپے سے ایک کروڑ روپے تک کی مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر نرمل نے ضلع میں قدرتی آفت راحت کے کاموں کی معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ سال 27-2026 میں مختلف قدرتی آفات سے متاثرہ لوگوں کو فوری امداد فراہم کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ چار جانی نقصان کے معاملات میں 16 لاکھ روپے، آٹھ مویشیوں کے نقصان کے معاملات میں 48.1 لاکھ روپے اور 14 مکانات کے نقصان کے معاملات میں 77.1 لاکھ روپے کی امدادی رقم تقسیم کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اولاوبرسٹ (ژالہ باری) اور شدید بارش سے متاثرہ 262,13 کسانوں کو 41.8 کروڑ روپے کی امداد دی جا چکی ہے۔

جواں دوست

کسی بھی طبقہ کو ظلم کا تصور مت ہونے دیجئے!

حالیہ پانچ ریاستوں میں ہونے والے انتخابات اور وہاں کے حیران کن نتائج سامنے آنے کے بعد سبھی پانچوں ریاستوں میں حکومتیں تشکیل پا چکی ہیں؛ حالانکہ ایک وقت بالخصوص تمل ناڈو میں ایسا لگ رہا تھا، کہ وہاں ایمرجنسی لگادی جائے گی؛ مگر کانگریس کی حکمت عملی سے وہاں کا ابر آلود سیاسی مطلع بھی جلدی صاف وشفاف ہوگیا اور بہ شمول تمل ناڈو جہاں جس پارٹی نے جتنی محنت کی اور عوام کو سمجھا کر اپنے حق میں ووٹ پر آمادہ کیا، وہاں اس پارٹی کے زیر اہتمام حکومتوں کا قیام عمل میں آچکا ہے اور وزیر اعلی کے مناصب سے لےکر سبھی پانچوں ریاستوں میں کابینہ تک کی تقرری ہو چکی ہے، جدید تشکیل شدہ حکمرانی کے ساتھ ہی ملک ہندوستان کا نقشہ جغرافیائی اعتبار سے مزید زعفرانی رنگ اور سیاسی مستقبل کے لحاظ سے ملک کو ایک خاص نظریے اور مذہبی سوچ میں ڈھالنے والی جماعت کے زیر انتظام وقبضہ میں جا چکا ہے۔ ویسے تو ہمارے اس ملک کو دنیا کی سب سے بڑی اور فعال ومضبوط جمہوریت سے منسوب کیا جاتا ہے، جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ: یہاں ہر شخص کو اپنے مذہب پر عمل کی آزادی اور اپنے حقوق ومطالبات کے لیے آواز بلند کرنے کا پورا اختیار ہے؛ مگر جب ہم جیسے ناقص الفہم اور سیاست کی معمولی شد بدھ رکھنے والوں کی نگاہیں ملکی حالات خاص کر مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے مسائل وامور کی طرف جاتی ہے، تو دل دھک سے رہ جاتا ہے اور پھر ذہن ودماغ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ: کیا ہم مسلمان واقعی دنیا کی سب سے بڑی اور فعال ومضبوط جمہوریت میں رہ رہے ہیں؟ اور کیا ایسے ہی ظلم و زیادتی اور ناانصافی پر مبنی حالات دیکھنے یا دن بہ دن جواندوہناک وشرمناک واقعات ومعاملات پیش آنے کے بعد مسلسل برداشت کئے جا رہے ہیں، کیا انہیں کو دیکھنے کے لیے ہمارے اکابر وبزرگ حضرات کی طرف سے اس ملک سے انگریزوں کو بھگایا گیا تھا اور سرزمین ہند کو ان کے وجود سے پاک کرنے اور ملک کو ان کے چنگل سے چھڑانے کے لیے ایک لمبے عرصے تک کوششیں کی گئی تھیں؟ کیا آزادی کے متوالوں نے ایسی ہی جمہوریت کا خواب دیکھا تھا، جہاں ادنی درجے کی سرکاری ذمہ داری نبھانے والا آدمی بھی رنگ ونسل کو دیکھ کر فیصلہ لیتا ہو؟ اور غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے باشندگان ملک کو اپنی شب وروز کی محنت وکاوش اور جہد مسلسل کے طفیل لوگوں کو بنا تفریق مذہب وملت آزادی کی مالا پہنانے والی مقدس ہستیوں اور قابل احترام شخصیات نے آج کے موجودہ حالات؛ جن کو مذہبی جنون میں غرق نفرتی ٹولے اور نفرت وتشدد کی کھیتی کرنے اور موقع بہ موقع انتہا پسندی کا مظاہرہ کرنے والوں کی طرف سے بد سے بدتر بنادئے گئے ہیں، یہ جنونی ٹولہ قانون کو بالائے طاق رکھ کر کہیں تو تحفظ گائے کے نام پر مسلم نوجوانوں کو موت کے گھاٹ اتارتا ہے اور کہیں لو جہاد کے بے ہودہ نعرے کا سہارا لےکر اور فضول مذہبی باتوں کو بحث وانتقام کا مدعا بنا کر گاؤں دیہات سے شہر کی طرف کوچ کرنے اور دور دراز سے روزی روٹی کی تلاش میں آنے والوں اور اپنے اہل خانہ سے دور ذمہ داریوں کا بوجھ ڈھونے والوں کو اپنی ہوس ونفرت کا نشانہ بناتا ہے؛ تو کیا آج کے ان بدترین حالات میں کسی بھی شریف ومعزز شہری کا خود کو آزاد وجمہوری ملک کا باشندہ کہلانا یا آزادی کی فضا میں رہ کر دور غلامی میں سانسیں لینا اور انگریزوں کے ماتحت رہ کر زندگی گزارنے جیسی یادیں تازہ نہیں کر رہے ہیں؟؟؟ کل تک جو جنونی ٹولہ مٹھی بھر کہلاتا تھا؛ مگر اب اس کی تعداد میں روز بہ روز اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے، اب اس ٹولہ کی حرکات و سکنات اور انتہا پسندی کو فروغ دینے والوں کی طرف سے حالات ایسے بنا دئے گئے ہیں، جس کی بنیاد پر عام شہریوں کا ملک کے آئین اور یہاں کے دستور سے اعتماد ویقین اٹھتا جا رہا ہے، اب عام شہری اپنے اردگرد سب کچھ ہوتا دیکھتے اور سمجھتے ہوئے بھی سوالیہ نظروں کے ساتھ حالات کا مشاہدہ کرنے ہی میں عافیت وسلامتی تصور کئے ہوئے ہے؛ کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ سسٹم سے لڑنے یا اس کے خلاف آواز بلند کرنے سے خود سسٹم پر یا اس کو اپنی مرضی سے استعمال کرنے والی لابی پر تو کوئی اثر ہونے والا نہیں، اور الٹے سوال کھڑا کرنے پر یا جرآت و ہمت کا مظاہرہ کرنے پر اس کی قیمت چکانی پڑ جائے گی؟ آج ملک کی جو ریاستیں زعفرانی رنگ میں رنگی ہوئی ہیں یا جہاں جہاں ڈبل انجن کی سرکار ہے، وہاں وہاں بلڈوزر کارروائی تیزی سے انجام دی جا رہی ہے اور اس انہدامی کارروائی میں زیادہ تر نشانے پر یا تو مسلمانوں کے مکانات ودکانیں ہیں یا ان کے تعمیر کردہ مدارس ومساجد اور دیگر تعلیمی ادارے زد میں لائے جا رہے ہیں؛ تاکہ مسلمان جو اس ملک کے باشندے اور برابر کے حق دار ہیں، ان کو ترقی کی راہ سے پیچھے ڈھکیلا جا سکے اور جو مسلمان معاشی اعتبار سے مضبوط ومستحکم ہیں، ان کی کمر توڑی جا سکے اور انہیں اس حال میں پہنچا دیا جائے، جہاں سے وہ اپنے حقوق کی آواز ہی بلند نہ کریں۔ باقی رہے وہ لوگ جو انہدامی کارروائی اور معاشی بدحالی سے بچے رہے؛ ان کو دیگر قانونی پیچیدگیوں میں الجھا کر یا بھیڑ کا حصہ بننے دینے کے لیے چھوڑ دیا جائے؛ تاکہ وہ طرح طرح کے حالات سے پریشان ہوکر خود ہی گوشہ نشیں ہونے میں عافیت وسلامتی محسوس کرنے لگیں۔ غرضے کہ: ہمارا یہ ملک عزیز موجودہ حالات میں ایک ایسے موڑ اور دوراہے پر کھڑا ہے، جہاں ایک طرف کھلے عام آئینی اقدار کی پامالی کی جا رہی ہے اور دوسری طرف سیاسی ہتھکنڈے استعمال کر کے مسلمانوں کو کمزور وبے حیثیت کیا جا رہا ہے اور ان سے ان کی پہچان وشناخت چھین کر انہیں کے آبا واجداد کے ذریعے بنائے سنوارے گئے ملک میں ان کو بنیادی اسباب ووسائل سے محروم کئے جانے کی مسلسل تیاری کی جا رہی ہے۔

لہٰذا قربانی کے تین دن کے علاوہ اس عشرہ میں روزہ رکھنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے ذی الحجہ کی دس راتوں کی قسم کھائی ہے۔(سورۂ فجر:۱،۲) یہی وجہ ہے کہ ماہ ذی الحجہ کا ابتدائی عشرہ اسلام میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ حج کا اہم رکن: وقوفِ عرفہ اسی عشرہ میں ادا کیا جاتا ہے، جو اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم کو حاصل کرنے کا دن ہے۔ رمضان کے بعد ان ایام میں اخروی کامیابی حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے، لہٰذا قربانی کے تین دن کے علاوہ اس عشرہ میں روزہ رکھنا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ اللہ کی عبادت کی فکر کرنی چاہیے، اپنے آپ کو اللہ کے ذکر واذکار میں مشغول رکھنے اور قربانی کرنے کے لیے وقف کرنا چاہیے۔ احادیث میں ان ایام میں عبادت کرنے کے خصوصی فضائل وارد ہوئے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:''کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں نیک عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں ان دس دنوں کے عمل سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ ہو''۔(صحیح بخاری) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک عشرۂ ذی الحجہ سے زیادہ عظمت والے دوسرے دن نہیں ہیں، لہٰذا تم ان دنوں میں تسبیح وتہلیل اور تکبیر وتحمید کثرت سے کیا کرو۔(طبرانی) اس لیے نویں ذی الحجہ کو بعد نماز فجر سے تیرہویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر شخص کو تکبیر تشریق پڑھنے کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔ عیدالاضحیٰ (عید قرباں) کا دن جو ہم مسلمانوں کے لیے خوشی اور عید کا دن ہے، یہ حضرت ابراہیم واسماعیل اور ان کی والدہ حضرت ہاجرہ علیہم السلام کی قربانیوں اور حکم خدا کی فرماں برداری کی یادگار ہے اور قیامت تک قائم رہے گی، خداوند عالم کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ہم لوگوں کو اس شہنشاہ رب العالمین نے اپنے بندوں اور دوستوں میں ٹھہرا کر اپنے پیارے اور خلیل کی یاد قائم رکھنے کی خدمت ہمارے متعلق کردی، اگر ہماری عقل وایمان کی آنکھوں میں کچھ بھی روشنی ہے تو ہمارے لیے اس سے بڑھ کر کوئی فخر اور خوشی نہیں ہوسکتی کہ پروردگار عالم نے ہمیں اپنے مخلص بندوں کے ساتھ رکھا ہے، جیسا کہ ارشاد ہے:(ترجمہ) ابراہیم کے ساتھ سب سے زیادہ مناسبت اور مشابہت ان لوگوں کو ہے، جو ان کے ساتھ تھے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کے ماننے والے مسلمانوں کو اور اللہ مومنوں کا والی ہے۔(آل عمران:68) قربانی کو واجب یا سنتِ مؤکدہ قرار دینے میں زمانۂ قدیم سے اختلاف چلا آرہا ہے؛ مگر پوری امتِ مسلمہ متفق ہے کہ قربانی ایک اسلامی شعار ہے اور جو شخص قربانی کرسکتا ہے اس کو قربانی کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کرنی چاہیے، خواہ اس کو واجب کہیں، یا سنتِ مؤکدہ، یا اسلامی شعار۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں ہمیشہ قربانی کیا کرتے تھے باوجودیکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں اشیاء خوردنی نہ ہونے کی وجہ سے کئی کئی مہینے تک چولہا نہیں جلتا تھا۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ نے قرآن وحدیث کی روشنی میں قربانی کو واجب قرار دیا ہے، حضرت امام مالکؒ اور حضرت امام احمد ابن حنبلؒ کی ایک روایت بھی قربانی کے وجوب کی ہے۔ ہندوپاک کے جمہور علماء نے بھی وجوب کے قول کو اختیار کیا ہے؛ کیونکہ یہی قول احتیاط پر مبنی ہے۔ عید قربان کے موقع سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب عمل جانور کی قربانی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:''عیدالاضحیٰ کے دن بندوں کے سب کاموں میں اللہ کے نزدیک زیادہ پیارا کام قربانی کا خون بہانا ہے، اس سے بڑھ کر اللہ کو کوئی عمل پسند نہیں، قربانی میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے، اسی طرح بلا کسی نقصان کے اپنے سینگھوں اور بالوں سمیت قیامت کے دن حاضر ہوگا اور قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے بارگاہ خداوندی میں قبول ہوجاتا ہے''۔(سنن الترمذی، باب ماجاء فی فضل الاضحیۃ:4/83) لیکن قربانی کرنے سے پہلے نماز عید دو رکعت ادا کرنا واجب ہے اور یہ جماعت کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:''قربانی کے دنوں میں ہمارا پہلا کام یہ ہے کہ ہم نماز پڑھیں اور نماز سے واپس آکر قربانی کریں، جو ایسا کرے گا تو اس نے ہمارے طریقہ پر عمل کیا اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کیا تو وہ اس کے گھر والوں کے لیے گوشت ہے، عبادت میں اس کا شمار نہ ہوگا''۔(صحیح البخاری، باب سنۃ الأضحیۃ، رقم الحدیث:965) عیدین کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں عیدگاہ میں ہوا کرتی تھی، البتہ ایک بار عید کے دن خوب بارش ہوئی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مسجد'' میں عید کی نماز پڑھی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:''ایک دفعہ عید کے دن بارش ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو عید کی نماز مسجد نبوی میں پڑھائی۔(سنن ابن ماجہ، باب ماجاء فی صلوٰۃ العید فی المسجد إذا کان مطر، رقم الحدیث:1313) نماز عید ادا کرنے کے بعد قربانی مناسب جگہوں میں انجام دیں اور صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں۔ قربانی کرنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یہ قربانی کیا چیز ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے، پھر صحابہ نے عرض کیا کہ ہم کو اس میں کیا ثواب ملتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہر ایک بال کے بدلے ایک نیکی''۔(سنن ابن ماجۃ، باب ثواب الأضحیۃ:2/1045) اس لیے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ شوق اور خوشی سے تندرست اور صحیح وسالم، بے عیب جانوروں کی قربانی کریں، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوکر ارشاد فرمایا:''قربانی میں ایسے اندھے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے، جس کا اندھا پن ظاہر ہو اور بیمار جس کی بیماری ظاہر ہو، ایسے لنگڑے کی جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو اور ایسا بوڑھا جو مذبح تک نہ جاسکے''۔(سنن أبی داؤد، باب مایکرہ من الضحایا، رقم الحدیث:2802) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین اور فربہ جانور کی قربانی دی تھی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چتکبرے مینڈھے کی قربانی دی، چنانچہ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اپنے پیر مبارک کو ان دونوں کے چہرے کے ایک حصہ پر رکھے ہوئے اللہ کا نام اور تکبیر پڑھ رہے تھے، چنانچہ آپ نے دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا''۔(صحیح البخاری، باب من ذبح الأضاحی بیدہ، رقم الحدیث:5558) ذی الحجہ کی دسویں تاریخ سے بارہویں کی غروب تک قربانی کا وقت ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے:''قربانی تین دن تک کیا جاسکتا ہے، ان میں پہلا دن سب سے افضل ہے''۔(مختصر الکرخی حاشیۃ البخاری، باب من قال:الأضحی یوم النحر) قربانی کا گوشت خود کھائے، اپنے دوست واحباب اور متعلقین کو کھلائے اور فقراء ومساکین کو ہدیہ دے، اس میں کوئی قید نہیں ہے کہ کس کو کتنا دے اور خود کتنا کھائے، البتہ مذہب حنفی کے مطابق تہائی گوشت فقراء ومساکین کو دینا مستحب ہے، روایتوں میں آیا ہے کہ کچھ دنوں تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا تھا، اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:''کھاؤ، دوسروں کو کھلاؤ اور جمع کرکے رکھو''۔(صحیح لمسلم، باب بیان ماکان من النھی عن أکل لحوم الأضاحی، رقم الحدیث:1972) بڑے جانور مثلاً اونٹ، بیل اور بھینس کی قربانی سات آدمی کی طرف سے کیا جاسکتا ہے اور سات حصہ ایک آدمی کی اپنی طرف سے بھی قربانی میں دے سکتا ہے، البتہ بکری، دنبہ، مینڈھا وغیرہ میں صرف ایک آدمی قربانی کرسکتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:''بڑے جانور سات آدمی کی طرف سے قربانی میں دیا جاسکتا ہے''۔(سنن أبی داؤد، باب البقر والجزور عن کم تجزی، رقم الحدیث:2808) عید خوشی کا دن ہے، اس دن اللہ کی طرف سے بندوں کی مہمان نوازی کی جاتی ہے: اس لیے اس دن روزہ رکھنا حرام ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:''ان دونوں دن کے روزہ رکھنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، ایک: تمہارے روزہ کے افطار کے دن، دوسرا: جس دن تم اپنی قربانی کے گوشت کو کھاتے ہو''۔(صحیح البخاری، باب صوم یوم الفطر، رقم الحدیث:1990) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دن کے روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

سوشل میڈیا پر ایک تحریر گردش کر رہی تھی جس میں یہ بات کہی گئی تھی

(مفتی) شفیع احمد قاسمی

قربانی اسلام میں ایک عظیم اور اہم ترین مالی عبادت ہے، قربانی کی عبادت بندے کی طرف سے اللہ تعالی کے ساتھ عشق ومحبت کا مظہر ہے، حق تو یہ تھا کہ بندہ بارگاہ ایزدی میں خود کی قربانی پیش کرتا، لیکن خدائے پاک کی رحمت دیکھیے، کہ اس نے جانور ذبح کرنے کو خود جان دینے کے قائم مقام قرار دیا، اور جانور ذبح کرنے کا وہ اجر وثواب مقرر کیا جو اپنی جان نچھاور کرنے پر عطا کرتا ہے، بڑا بدنصیب ہے وہ شخص جو اس متبرک موقع کو پائے اور مالی وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے۔ دو چار دن پہلے کی بات ہے سوشل میڈیا پر ایک تحریر گردش کر رہی تھی جس میں یہ بات کہی گئی تھی کہ بعض صحابہ کرام استطاعت کے باوجود کبھی قربانی ترک کر دیا کرتے تھے، خصوصاً حضرات شیخین سیدنا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی کبھی کبھی قربانی ترک کر دیا کرتے تھے، میرے ناقص خیال میں اس تحریر سے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ امت اب جس قدر اہتمام سے قربانی کرتی ہے درحقیقت یہ قربانی اس درجہ اہتمام کا مستحق نہیں، اور اگر تحریر کنندہ کی مراد اس کے سوا یہ ہے، کہ جو شخص قرض تلے دبا ہو یا گھریلو حالات میں گھرا ہو یا معاشی تنگی میں مبتلا ہو، اور اس بنا پر قربانی کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو شرعاً اس پر کوئی گناہ نہیں، تو تحریر مذکور سے بظاہر یہ مطلب اخذ کرنا دشوار اور مشکل معلوم ہوتا ہے، وجہ صاف ہے کہ اگر یہ مقصد ہوتا، تو اس میں کوئی جدت نہیں، تو پھر تحریر کنندہ نے اپنے نام کو صیغہ راز اور پردہ خفا میں کیوں رکھا؟ یہ تو کوئی انہونی اور اچھنبے کی بات نہیں، نہ یہ کوئی نئی تحقیق ہے، جس سے یہ اندیشہ ہو کہ انہیں تنقید کا نشانہ بنایا جائے گا، اس کا مطلب انہیں قوی اندیشہ تھا کہ اس تحریر سے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا جائے گا، الغرض تحریر کنندہ کے نزدیک امت نقطۂ اعتدال سے ہٹ چکی ہے، جواب اس کا یہ ہے کہ الحمدللہ مسئلہ قربانی میں آج بھی امت اعتدال پر گامزن ہے اس میں کوئی افراط وتفریط نہیں کوئی اس کی فرضیت کا قائل نہیں، ہاں امت اسے واجب تصور کرتی ہے اور قرآن وحدیث سے اس کا وجوب مستفاد ہے، آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے، سورۃ الکوثر: نیز حنفیہ کے یہاں بھی واجب ہے، چنانچہ صاحب درمختار رقم طراز ہیں: فتجب التضحیۃ ای ای اراقۃ الدم من النعم عملاً لا اعتقاداً: شامی جلد ۹/ص ۳۸۰ احادیث وسیرت پر نظر رکھنے والا قربانی کے باب میں اس طرح کی سطحی بات نہیں کہہ سکتا، جبکہ نبی آخر الزماں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی 10 سالہ مدنی زندگی ان کی نظروں میں عیاں ہو، اس طویل عرصے میں آپ نے کبھی قربانی ترک نہیں کی، ترمذی شریف جلد اول/ص ۲۷۷ بہ کثرت صحابہ کرام سے قربانی کرنا ثابت ہے، حضر تو حضر، سفر تک میں قربانی ترک نہیں کرتے تھے، حضرت جابر بن عبداللہ صحابہ کرام کا عمل نقل کرتے ہیں۔ حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم نے سات لوگوں کی جانب سے اونٹ کی قربانی کی اور سات افراد کی طرف سے گائے کی قربانی کی، اسی طرح ایک دوسری روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں، کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے آپ قربانی کے جانور کے پاس حاضر ہوئے، اور ہم سات لوگوں نے گائے میں شرکت کی الخ ایک روایت حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے دو مینڈھے کی قربانی کی ایک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے اور دوسری اپنی طرف سے ان سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ سرور دو عالم ﷺ نے مجھے اس کا حکم دیا ہے اور میں کبھی اسے نہیں چھوڑوں گا۔ ترمذی شریف ابواب الاضاحی۔ حضرات شیخین کی قربانی نہ کرنے کی وجہ۔ ان دو بزرگوں نے جو گاہ بگاہ قربانی ترک کی ہے وہ نصاب قربانی کے مفقود ہونے کے سبب ہے، وہ غنا اور مالداری کے معدوم ہونے کی وجہ سے ہے، اس لیے کہ بیت المال سے ان کا جو وظیفہ مقرر تھا وہ ان کے گزر اوقات سے بالکل زائد نہیں تھا (بدائع الصنائع)۔ ان دونوں نے فقر اختیاری کو پسند کیا تھا، دلیل اس کی یہ ہے کہ وہ واقعہ شاید آپ کے ذہن کے کسی گوشے میں موجود ہو ایک مرتبہ یار غار صدیق اکبر کے گھر حلوے جیسی کوئی چیز تیار ہوئی صدیق اکبر نے پوچھا یہ کہاں سے آیا، محترمہ نے جواب دیا مہینے بھر کے وظیفے سے کسی قدر پس انداز کر کے اسے تیار کیا ہے، صدیق اکبر نے فوراً بیت المال کو اطلاع دی، کہ وظیفے میں سے ہر ماہ میری تنخواہ سے اتنی رقم کم کردی جائے، * فاروق اعظم کے فقر کا حال بھی ساعت فرمائیے جب ان کی موت کی گھڑی آن پڑی، اپنے لخت جگر ابن عمر کو بلا کر یہ وصیت کی، میری موت کے بعد میرے قرض کو ادا کر دینا۔ خطبات حکیم الامت جلد نمبر 15 - تحریر کنندہ نے شیخین کی قربانی ترک کرنے کی یہ وجہ نقل کی ہے راان یقتد بما، اس خوف سے کہ لوگ ان کی اقتدا کر کے اسے لازم نہ سمجھ بیٹھیں، اس سے ان کا مقصد یہ ہے کہ حضرات شیخین پر قربانی واجب ہونے کے باوجود صرف اس وجہ سے قربانی ترک کرتے تھے کہ لوگ ایک غیر ضروری اور غیر واجب چیز کو واجب اور ضروری نہ سمجھ بیٹھیں حالانکہ معاملہ بالکل برعکس ہے، اس عبارت کا مطلب یہ ہے کہ شیخین پر غنا اور مالداری کے مفقود ہونے کی وجہ سے چونکہ قربانی واجب ہی نہیں ہوتی تھی، پھر بھی اگر وہ حضرات شوق واشتیاق میں قربانی کرتے تو خستہ حال لوگ بھی ان کی اقتدا کرتے، ایسی صورت میں لوگوں کے لیے ایک مصیبت کھڑی ہو جاتی اور معاشی تنگی گھریلو حالات کے ہوتے ہوئے بھی لوگ قربانی کرنے سے نہیں چوکتے، ان کے قربانی ترک کرنے کی دراصل یہ وجہ تھی، ایسے پریشان کن حالات میں قربانی کے وجوب کا کوئی ہم نوا نہیں، اور رہا مسئلہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے قول کا تو یہ کتاب وسنت کے معارض بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا باوجودیکہ اس میں یہ احتمال ہے۔

اسلامی تعلیمات اور فقہی اصولوں کے مطابق جب کوئی جگہ ایک مرتبہ مسجد کے طور پر وقف کردی جاتی ہے

آئی پی ایس ایم ڈبلیو انصاری

مدھیہ پردیش کے تاریخی شہر دھار میں واقع کمال مولا مسجد، جسے آج ''بھوج شالہ تنازع'' کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے، محض ایک عمارت یا عبادت گاہ کا مسئلہ نہیں بلکہ ہندوستان میں تاریخی ورثے، آئینی مساوات اور مذہبی آزادی کے مستقبل سے جڑا ہوا ایک نہایت حساس معاملہ بنا ہے اور رہے گا۔ حالیہ عدالتی فیصلے کے بعد یہ مسئلہ ایک بار پھر قومی بحث کا موضوع ہے اور ملک کے کروڑوں امن پسند انسانوں میں تشویش اور غم کا ماحول ہے۔ اسلامی تعلیمات اور فقہی اصولوں کے مطابق جب کوئی جگہ ایک مرتبہ مسجد کے طور پر وقف کر دی جاتی ہے تو وہ محض ایک عمارت یا زمین کا ٹکڑا نہیں رہتی بلکہ ''وقفِ الٰہی'' بن جاتی ہے۔ شریعت کی رو سے ایسی زمین ہمیشہ کے لیے اللہ کے نام مخصوص ہو جاتی ہے، جسے نہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ منتقل کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی مذہبی حیثیت تبدیل کی جا سکتی ہے۔ اس لئے یہ کہنا کہ مسلمان اس جگہ کو چھوڑ کر کہیں اور مسجد تعمیر کر لیں، مسلمانوں کے جذبات کے ساتھ کھلواڑ کرنے کے ساتھ ساتھ شرعی حکم کی خلاف ورزی بھی ہے۔ صدیوں تک جہاں اذان گونجتی رہی ہو، نماز ادا ہوتی رہی ہو اور جسے امتِ مسلمہ نے مسجد کی حیثیت سے قبول کیا ہو، اس کی شناخت محض انتظامی یا سیاسی فیصلوں سے ختم نہیں کی جا سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان کمال مولا مسجد کے مسئلے کو صرف ایک تاریخی تنازع نہیں بلکہ اپنے دینی ورثے، مذہبی حق اور وقف کی شرعی حیثیت سے جڑا ہوا معاملہ سمجھتے ہیں۔ کمال مولا مسجد کی تاریخ صدیوں پر محیط ہے۔ تاریخی روایات اور مختلف حوالوں کے مطابق یہ مسجد سلطنتِ دہلی کے دور میں مالوہ کی فتح کے بعد تعمیر کی گئی اور بعد کے دور میں اس کی مرمت اور توسیع بھی ہوتی رہی۔ اس مسجد کی تعمیر اور فنِ تعمیر، محراب، دالان، صحن، حوض اور دیگر آثار کو دیکھتے ہوئے یہ بات واضح ہے کہ یہ ایک منظم اسلامی عبادت گاہ تھی۔ کئی صدیوں تک یہاں نماز ادا ہوتی رہی اور یہ علاقہ کے دینی وسماجی مرکز کے طور پر پہچانی جاتی رہی اور یہ مسجد عبادت گاہ مالوہ کی پہچان بنی۔ بعد کے زمانے میں بعض حلقوں کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ یہ مقام دراصل قدیم ''سرسوتی مندر'' یا ''سنسکرت پاٹ شالہ'' تھا جسے بعد میں مسجد میں تبدیل کیا گیا۔ لیکن اس دعوے کے حق میں ایسا کوئی تاریخی ثبوت سامنے نہیں آسکا جس کی بنیاد پر صدیوں سے قائم مذہبی شناخت کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا جائے۔ کئی مؤرخین نے بھی اس دعوے کو بہت ہی صاف صاف لفظوں میں کمزور اور قیاس آرائی پر مبنی قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ طویل عرصے تک اس مقام کو ایک متنازع مگر مشترکہ انتظامی نظام کے تحت چلایا جاتا رہا، جہاں مسلمانوں کو جمعہ کی نماز کی اجازت حاصل تھی۔ حالیہ عدالتی فیصلے نے اسی توازن کو بدل دیا ہے۔ عدالت نے نہ صرف مسلمانوں کی نماز کی اجازت ختم کی بلکہ اس مقام کو باضابطہ طور پر مندر قرار دیتے ہوئے ہندو عبادت کے لیے کھول دیا جو کہ آئین کی روح کے خلاف ہے۔ عدالت اس طرح کے فیصلے مخصوص طبقہ کو خوش کرنے کے لئے دے رہی ہے۔ یہ فیصلہ مسلم حلقوں میں اس احساس کو مزید گہرا کر رہا ہے کہ ملک میں تاریخی مساجد کی مذہبی حیثیت کو مسلسل چیلنج کیا جا رہا ہے۔ بابری مسجد کے بعد اس نوعیت کے فیصلوں نے ایک بڑے طبقے کے ذہن میں یہ سوال پیدا کر دیا ہے کہ اگر کسی مقام پر صدیوں تک نماز ادا ہوتی رہی ہو، اسلامی آثار موجود ہوں اور اسے تاریخی اسلامی ورثے کے طور پر تسلیم کیا جاتا رہا ہو، تو پھر اس کی شناخت کو کس بنیاد پر تبدیل کیا جا سکتا ہے؟ افسوس کی بات یہ ہے کہ آج بعض گودی میڈیا چینلوں اور چند اخبارات اس معاملے میں یکطرفہ اور غیر مصدقہ اور غیر منصفانہ معلومات پیش کر رہے ہیں۔ حالانکہ تاریخی حوالوں، قدیم دستاویزات اور صدیوں تک وہاں نماز کی ادائیگی جیسے واضح شواہد اس مقام کے مسجد ہونے کی گواہی دیتے ہیں، لیکن اس کے باوجود کچھ حلقے مخصوص بیانیہ قائم کرنے کے لیے بے بنیاد دعووں اور جذباتی پروپیگنڈے کا سہارا لے رہے ہیں۔ ذمہ دار صحافت کا تقاضا یہ ہے۔

روزنامہ جواں دوست لکھنؤ
Daily Jawan Dost Lucknow
www.jawandost.com

تبدیلی کے اس دور میں ٹیم کی کارکردگی پر مجھے فخر ہے: گائیکواڑ

احمد آباد۔ 23 مئی۔ چنئی سپر کنگس کے کپتان رتوراج گائیکواڑ نے کہا ہے کہ انڈین پریمیر لیگ 2026 کا آغاز کھلاڑیوں کی انجری اور مسلسل تین شکستوں کے ساتھ کرنے کے باوجود ٹیم نے آخری لیگ میچ تک پلے آف کی امید برقرار رکھی تھی اور تبدیلی کے اس دور میں انہیں ٹیم کی کارکردگی پر فخر ہے۔ چنئی سپر کنگس نے آئی پی ایل سیزن کا اختتام 14 میچوں میں 6 فتوحات اور 8 شکستوں کے ساتھ کیا۔ جمعرات کو گجرات ٹائٹنس کے خلاف شکست کے بعد گائیکواڑ نے کہا کہ انہیں اپنی ٹیم پر فخر ہے کیونکہ یہ ایک نئی شکل اختیار کرنے کے مرحلے سے گزر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیزن کے آخری مرحلے میں انجریوں، خاص طور پر تیز گیندباز آل راؤنڈر جیمی اوورٹن اور رام کرشن گھوش کی غیر موجودگی نے ٹیم کو اس وقت نقصان پہنچایا جب وہ اچھی رفتار پکڑ چکی تھی۔ گائیکواڑ نے کہا، ہماری شروعات بہت مشکل رہی کیونکہ ہمیں مسلسل تین شکستوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد جب ہمیں رفتار ملی تو کھلاڑیوں کو صحیح مقام پر کھلانا اور درست کمبینیشن بنانا کامیاب ہونے لگا۔ پھر مسلسل انجریوں نے ہمیں دوبارہ متاثر کیا۔ خاص طور پر جیمی اور ایک اور آل راؤنڈر رام کرشن گھوش کی کمی سے ہماری پلے ئنگ الیون غیر متوازن ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ آخری تین میچوں میں ٹیم یا تو ایک بلے باز کم کھلا رہی تھی یا ایک گیندباز کم تھا۔ گائیکواڑ نے کہا، بہت لوگ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے کہ ہم ایک نوجوان ٹیم ہیں اور تبدیلی کے مرحلے میں ہیں۔ اتنے سخت مقابلے میں ہمارے پاس زیادہ تجربہ کار کھلاڑی نہیں ہیں، لیکن حقیقت یہ بھی ہے کہ ہماری ٹیم میں آٹھ سے دس ایسے کھلاڑی ہیں جنہوں نے 20 سے بھی کم میچ کھیلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال نوجوان کھلاڑیوں کو جو تجربہ ملا وہ بہت اہم ہے اور ٹیم کو اپنی کمزوریوں کا بھی اندازہ ہوا۔ گائیکواڑ نے کہا، اس کے باوجود 6 میچ جیتنا اور کچھ شاندار کامیابیاں حاصل کرنا اس یونٹ کیلئے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ مقابلوں میں ٹیم جیت کے بہت قریب پہنچی لیکن اختتام اچھا نہیں کر سکی۔ گائیکواڑ نے کہا، اجنکیا رہانے اور امباتی رائیڈو جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے جانے کے بعد اب ہمارے پاس کارتک شرما، اروِل پٹیل اور بریوس جیسے نوجوان کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کارتک شرما نے کافی متاثر کیا اور ان میں آگے بڑھنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، اگرچہ ابھی انہیں کئی شعبوں میں بہتری کی ضرورت ہے۔ اروِل پٹیل کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ پہلی بار پورا سیزن کھیل رہے تھے، اس لیے ان پر توقعات کا دباؤ ہونا فطری تھا، لیکن یہ سب کھلاڑی اگلے سیزن کیلئے زیادہ مضبوط ہو کر واپس آئیں گے۔ گائیکواڑ نے مہندر سنگھ دھونی کے بارے میں کہا کہ ان کی کمی ٹیم نے شدت سے محسوس کی۔ انہوں نے کہا، وہ ایسے کھلاڑی ہیں جو صرف کریز پر موجود رہ کر ہی مخالف ٹیم میں خوف پیدا کر سکتے ہیں اور میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سیزن میں دھونی کو بہت یاد کیا گیا۔ گائیکواڑ نے کہا، سچ کہوں تو میں نے انہیں نیٹس میں جتنی اچھی بلے بازی کرتے دیکھا، شاید پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ دھونی خود فیصلہ کریں گے کہ وہ کب کھیلنے کیلئے تیار ہیں اور کب صحیح وقت ہے۔ ان کے مطابق اگر دھونی کو محسوس ہوگا کہ وہ تیار نہیں ہیں تو وہ نہیں کھیلیں گے، لیکن اگر وہ فٹ ہوئے تو ہمیشہ ٹیم کے مفاد میں فیصلہ کریں گے، اپنے ذاتی مفاد میں نہیں۔

اشمیتا چالیہا کی شکست کے ساتھ ہندوستانی چیلنج ختم

کوالالمپور۔ 23 مئی۔ کوالالمپور میں جاری ملائیشیا ماسٹرز 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں جمعہ کو خواتین سنگلز کے کوارٹر فائنل میں اشمیتا چالیہا کی شکست کے ساتھ ہی ہندوستان کی مہم ختم ہو گئی۔ اشمیتا چالیہا کو ڈنمارک کی سابق یورپی کھیلوں کی چیمپئن لائن کیرسفیلٹ نے شکست دی۔ بیڈمنٹن درجہ بندی میں 71 ویں مقام پر موجود اشمیتا نے پہلا گیم جیتا، لیکن 61 منٹ تک جاری رہنے والے اس مقابلے میں وہ دنیا کی 23 ویں نمبر کی کھلاڑی سے 21-23، 21-18، 11-21 سے ہار گئیں۔ ہندوستانی کھلاڑی نے ابتدا میں میچ پر اپنی گرفت مضبوط رکھی اور پہلے گیم کے وقفے تک 11-6 کی برتری حاصل کر لی۔ تاہم لائن کیرسفیلٹ نے شاندار واپسی کرتے ہوئے اسکور 17-17 سے برابر کر دیا، لیکن اشمیتا چالیہا نے آخری لمحات میں تحمل برقرار رکھتے ہوئے اپنے تیسرے گیم پوائنٹ پر پہلا گیم جیت لیا۔ دوسرے گیم میں میچ کا رخ بدل گیا۔ اشمیتا نے ایک بار پھر عمدہ آغاز کرتے ہوئے 10-5 کی سبقت حاصل کی، لیکن لائن کیرسفیلٹ نے زبردست واپسی کرتے ہوئے وقفے تک فرق صرف ایک پوائنٹ کا کر دیا۔ ڈنمارک کی اس کھلاڑی نے اسکور 13-13 سے برابر کیا اور مسلسل چار پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے 18-15 کی برتری بنا لی، جس کے بعد انہوں نے دوسرا گیم بھی اپنے نام کر لیا۔

چین کے شہر چونگ کنگ میں ہونے والی پہلی ایشین جمپنگ چیمپیئن شپ میں قطر کے ممتاز آئیسہ ایم برشام مردوں کے ہائی جمپ فائنل میں حصہ لے رہے ہیں۔

سدرشن نے 84 رن بنا کر اورنج کیپ پر قبضہ کیا

احمد آباد۔ 23 مئی۔ گجرات ٹائٹنس کا غلبہ اورنج کیپ کی فہرست میں پوری طرح نظر آ رہا ہے، جبکہ سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیندبازوں کی فہرست میں بھی ٹیم کے گیندباز نمایاں ہیں۔ احمد آباد میں چنئی سپر کنگس کے خلاف گجرات ٹائٹنس کی 89 رن کی بڑی جیت کے بعد آئی پی ایل 2026 کی اورنج اور پرپل کیپ فہرست کی صورتحال کچھ اس طرح ہے۔ اورنج کیپ کی دوڑ میچ کے دوران ابتدا میں شبھمن گل 37 گیندوں پر 64 رنز بنا کر ٹاپ پوزیشن پر پہنچ گئے تھے۔ اس میچ سے قبل ان کے 552 رنز تھے جبکہ ان کے ساتھی اوپنر سائی سدرشن کے 554 رنز تھے۔ دونوں کے درمیان 125 رنز کی شراکت کے دوران جب گل نے زیادہ رنز بنائے تو اورنج کیپ ان کے پاس چلی گئی، تاہم اننگز کے اختتام تک سائی سدرشن 53 گیندوں پر 84 رنز بنا کر مجموعی طور پر 638 رنز کے ساتھ دوبارہ سرفہرست آ گئے۔ شبھمن گل 616 رنز کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہیں، جبکہ راجستھان رائلز کے ویبھو سوریہ ونشی 579 رنز کے ساتھ تیسرے مقام پر ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے مچل مارش 563 رنز کے ساتھ چوتھے نمبر پر جبکہ سن رائزرز حیدرآباد کے ہینرک کلاسن 555 رنز کے ساتھ پانچویں پوزیشن پر موجود ہیں۔ آر سی بی کے وراٹ کوہلی 542 رنز کے ساتھ دوڑ میں شامل ہیں، جبکہ ابھیشیک شرما 507 اور ایشان کشن 490 رنز کے ساتھ نمایاں بلے بازوں میں شامل ہیں۔ پرپل کیپ کی صورتحال۔ پرپل کیپ کی دوڑ میں آر سی بی کے بھونیشور کمار اور گجرات ٹائٹنز کے کاگیسو ربادا 24، 24 وکٹوں کے ساتھ برابر ہو گئے ہیں۔ چنئی کے خلاف میچ میں ربادا نے تین وکٹیں حاصل کیں، تاہم بہتر اکانومی ریٹ کی بنیاد پر پرپل کیپ اب بھی بھونیشور کمار کے پاس برقرار ہے۔ بھونیشور کی اکانومی 70.7 جبکہ ربادا کی 18.9 رہی ہے۔ اسی میچ میں محمد سراج نے بھی تین وکٹیں لے کر اپنی مجموعی وکٹوں کی تعداد 17 تک پہنچا دی اور وہ ساتویں پوزیشن پر آ گئے۔ چنئی کے انشول کمبوج 21 وکٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ راشد خان 19 وکٹوں کے ساتھ چوتھی پوزیشن پر موجود ہیں۔ راجستھان رائلز کے جوفرا آرچر اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے کارتک تیاگی 18، 18 وکٹوں کے ساتھ نمایاں گیندبازوں میں شامل ہیں۔

نینی تال میں 21 ویں گورنرز کپ گولف ٹورنامنٹ کا آغاز، 179 گولفرز حصہ لے رہے ہیں

نینی تال۔ 23 مئی۔ اتراکھنڈ لوک بھون کی جانب سے منعقد کیے جانے والے 21 ویں "گورنرز کپ گولف ٹورنامنٹ" کا جمعہ کے روز آغاز ہو گیا ہے۔ گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) گرمیت سنگھ نے ٹی آف کر کے اس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس معزز ٹورنامنٹ میں مختلف زمروں کے کل 179 گولفرز حصہ لے رہے ہیں۔ اس سال کے مقابلے کو سابق وزیر اعلیٰ اور سابق مرکزی وزیر آنجہانی بھون چندر کھنڈوری کی یاد سے منسوب کیا گیا ہے۔ بھون چندر کھنڈوری کا ملک اور ریاست کی ترقی میں تعاون ہمیشہ مشعلِ راہ رہے گا۔ ٹورنامنٹ میں 110 جنرل زمروں، 27 جونیئر کھلاڑی، 9 خاتون کھلاڑی، 29 ویٹرن اور 4 سپر ویٹرن کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ جونیئر زمرے میں 6 لڑکیاں بھی شامل ہیں۔ اس مقابلے کے سب سے بزرگ کھلاڑی 81 سالہ کرنل ایچ سی گپتا ہیں، جبکہ سب سے کم عمر کھلاڑی 7 سالہ الکشی راٹھور ہیں۔ گورنر نے کہا کہ گولف صبر، نظم و ضبط، توجہ اور ذہنی توازن کا کھیل ہے، جو شخصیت کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دلی سکون بھی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے فٹ انڈیا اور کھیلو انڈیا کے وژن کے مطابق کھیل نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس بار ٹورنامنٹ اور تربیتی پروگراموں میں نوجوانوں، خواتین اور بیٹیوں کی نمایاں شرکت دیکھنے کو ملی ہے۔ اس سے قبل منعقدہ تربیتی پروگرام سے 135 بچوں نے فائدہ اٹھایا، جن میں بڑی تعداد لڑکیوں کی تھی۔ اس موقع پر گورنر کے سکریٹری اور نینی تال گولف کورس کے وائس چیئرمین رویناتھ رامن، قانونی مشیر کوشل کشور شکلا، کماؤں کمشنر دیپک راوت، ایڈیشنل سکریٹری رینا جوشی، نینی تال کے ضلع مجسٹریٹ للت موہن ریال، نینی تال کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر منجوناتھ ٹی سی، اے ڈی سی امت شریواستو، میجر سمت کمار، فنانس کنٹرولر ڈاکٹر ترپتی شریواستو، گولف کیپٹن کرنل (ریٹائرڈ) وویک بھٹ سمیت انتظامی افسران، اسپانسر اداروں کے نمائندے اور بڑی تعداد میں گولفرز موجود تھے۔

آسٹریلیا ون ڈے سیریز کیلئے پاکستانی ٹیم کا اعلان، شاہین آفریدی کپتان مقرر

لاہور۔ 23 مئی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے آسٹریلیا کے خلاف تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کیلئے 16 رکنی قومی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جبکہ تیز گیندباز شاہین شاہ آفریدی کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ پی سی بی کے مطابق سلمان علی آغا کو ٹیم کا نائب کپتان بنایا گیا ہے، جبکہ اسکواڈ میں کئی نوجوان کھلاڑیوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ پاکستانی ٹیم میں احمد دانیال، عرفات منہاس اور روحیل نذیر کو موقع دیا گیا ہے، جبکہ محمد غازی غوری اور روحیل نذیر بطور وکٹ کیپر بلے باز اسکواڈ کا حصہ ہوں گے۔ اس سیریز کے ذریعے سینئر کھلاڑی بابر اعظم، نسیم شاہ، شاداب خان اور سفیان مقیم کی قومی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔

ایسٹ بنگال نے پہلا آئی ایس ایل خطاب جیتا

کولکتہ۔ 23 مئی۔: آنسو بہہ نکلے، سرخ اور سنہرے رنگ کے اسکارف ہوا میں لہرائے اور دہائیوں کا درد ایک ناقابلِ فراموش رات میں کہیں کھو گیا، جب ایسٹ بنگال نے بالآخر ہندوستانی فٹ بال کے عروج پر اپنی جگہ واپس حاصل کر لی۔ اپنی آخری نیشنل لیگ جیت کے 22 طویل سال بعد، ریڈ اینڈ گولڈ بریگیڈ کو ہندوستان کا چیمپئن قرار دیا گیا۔ یہ تاریخی جیت انہیں جمعرات کے روز کشور بھارتی کریڈانگن میں کھیلے گئے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) 2025-26 کے انتہائی سنسنی خیز فائنل میچ میں انٹر کاشی کو 2-1 سے ہرا کر حاصل ہوئی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال کو سوا کروڑ روپے کی انعامی رقم ملی۔ جب فائنل کی سیٹی بجی تو پورا اسٹیڈیم جذبات کے سیلاب میں ڈوب گیا۔ کھلاڑی میدان پر گر پڑے، مداح یقین نہ آنے والی خوشی کے ساتھ ایک دوسرے کو گلے لگانے لگے اور کھچا کھچ بھرے اسٹیڈیم میں "ایسٹ بنگال، ایسٹ بنگال" کے نعرے گونجنے لگے۔ محمد راشد غیر متوقع ہیرو بن کر ابھرے، جنہوں نے 72 ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کیا۔ اس سے قبل، لیگ کے ٹاپ اسکورر یوسف نے دوسرے ہاف کے آغاز میں ہی ایسٹ بنگال کو برابری پر لا دیا تھا؛ انہوں نے 50 ویں منٹ میں گول کر کے انٹر کاشی کے الفریڈ پلاس کی جانب سے 14 ویں منٹ میں کیے گئے گول کی تلافی کر دی تھی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال نے 13 میچوں میں 26 پوائنٹس کے ساتھ آئی ایس ایل ٹیبل میں چوٹی کا مقام حاصل کر کے اپنے سیزن کا اختتام کیا۔ موہن باگان سپر جائنٹ نے بھی اسپورٹنگ کلب دہلی کے خلاف اپنا آخری میچ اسی 2-1 کے اسکور سے جیتا اور پوائنٹس کے معاملے میں وہ ایسٹ بنگال کے برابر رہے، لیکن ایسٹ بنگال کے بہتر گول ڈفرنس (پانچ) نے بالآخر کلب کے نیشنل لیگ ٹائٹل کے طویل اور تکلیف دہ انتظار کو ختم کر دیا۔ اس کے باوجود، رات کا آغاز تناؤ اور بے چینی کے ماحول میں ہوا تھا، جس نے مقامی حامیوں کو جکڑ رکھا تھا۔ اس بڑے موقع کا دباؤ ایسٹ بنگال پر صاف طور پر دکھائی دے رہا تھا جب انٹر کاشی نے شروعاتی منٹوں میں ہی گول کر کے شائقین کو حیران کر دیا۔ ایسٹ بنگال نے 13 میچوں میں 26 پوائنٹس کے ساتھ لیگ ٹیبل میں چوٹی کا مقام حاصل کیا۔ موہن باگان کے بھی برابر پوائنٹس تھے، لیکن بہتر گول فرق کی بنیاد پر ایسٹ بنگال فاتح قرار پائی۔ ٹورنامنٹ میں یوسف کو گولڈن بوٹ، میگوئل فیگویرا کو گولڈن بال اور ریتک تیواری کو گولڈن گلوو کا اعزاز ملا۔

فیفا نے انڈر 17 ورلڈ کپ کے ڈرا کا اعلان کر دیا

زیورخ۔ 23 مئی۔: فٹ بال کی عالمی گورننگ باڈی (فیفا) نے یہاں اپنے ہیڈکوارٹر میں 2026 کے انڈر 17 ورلڈ کپ اور ویمنز (خواتین) ورلڈ کپ کے ڈرا کا اعلان کر دیا ہے۔ فیفا کے مطابق، 19 نومبر سے 13 دسمبر تک قطر میں ہونے والے انڈر 17 ورلڈ کپ میں کل 48 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ یہ ٹورنامنٹ دوحہ کے ایسپائر زون کمپلیکس میں کھیلا جائے گا، جبکہ اس کا فائنل میچ خلیفہ انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہوگا۔ ٹورنامنٹ کی ٹیموں کو 12 گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے، جس میں ہر گروپ کی ٹاپ دو ٹیمیں، اور تیسرے نمبر پر رہنے والی آٹھ بہترین ٹیمیں راؤنڈ آف 32 کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ چین کو اسپین، فجی اور مراکش کے ساتھ ٹورنامنٹ کے گروپ ایچ میں رکھا گیا ہے۔ دوسری جانب، 2026 کے انڈر 17 ویمنز ورلڈ کپ میں چین کو گروپ ای میں امریکہ، سموا اور ایک افریقی نمائندے (افریقن ریپریزنٹیٹو) کے ساتھ رکھا گیا ہے۔

کرکٹ بورڈ کے مالی معاملات توقعات سے زیادہ ابتر، عبوری سربراہ کے سنسنی خیز انکشافات!

کولمبو۔ 23 مئی۔ سری لنکا کرکٹ بورڈ کے عبوری سربراہ ایران وکرمارتنے نے انکشاف کیا ہے کہ ادارے میں مالی بے ضابطگیاں ابتدائی اندازوں سے کہیں زیادہ سنگین ہیں جبکہ تمام معاملات کی مکمل چھان بین اور وسیع اصلاحات کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ کولمبو میں اپنی پہلی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایران وکرمارتنے نے کہا کہ سری لنکا کرکٹ کے مالی ریکارڈ کا فرانزک آڈٹ کرانے کا حکم دے دیا گیا ہے تاکہ تمام بے ضابطگیوں کی حقیقت سامنے لائی جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ابتدائی تحقیقات میں مالی معاملات توقعات سے زیادہ خراب دکھائی دے رہے ہیں۔ عبوری سربراہ نے بتایا کہ صدر انورا کمارا ڈسانائیکے کی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نئی انتظامیہ کرکٹ بورڈ میں شفافیت، احتساب اور انتظامی اصلاحات لانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے ساتھ مسلسل رابطہ جاری ہے اور اصلاحاتی عمل پر مثبت بات چیت ہو رہی ہے۔ ایران وکرمارتنے کے مطابق سری لنکا کرکٹ کے آئین میں بھی تبدیلیاں کی جائیں گی تاکہ چند گروہوں کی طویل عرصے تک اجارہ داری اور اختیارات کے غلط استعمال کو روکا جا سکے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ سری لنکا کرکٹ کے منتخب عہدیداروں نے حکومتی دباؤ کے بعد اجتماعی استعفے دے دیئے تھے، جس کے بعد عبوری انتظامیہ تشکیل دی گئی۔ اس پیش رفت کے بعد ایک بار پھر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کی جانب سے ممکنہ پابندی کے خدشات بھی پیدا ہوئے تھے، کیونکہ 2023 میں بھی سیاسی مداخلت کے باعث سری لنکا کرکٹ کو عارضی معطلی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

ظہران ممدانی کا تحفہ، نیویارک کے رہائشیوں کے لیے سستے ٹکٹ اور مفت بس سروس

نیویارک۔ 23 مئی۔ نیویارک میں فیفا ورلڈ کپ ٹکٹس کی قیمتوں پر شدید عوامی ردعمل کے بعد میئر نیویارک ظہران ممدانی نے نیویارک کے شہریوں کے لیے محدود تعداد میں سستے ٹکٹس کی اسکیم متعارف کرا دی ہے جس کے تحت 50 ڈالر میں ٹکٹس دستیاب ہوں گے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق شہر کے رہائشیوں کے لیے تقریباً 1,000 ٹکٹس مختص کیے گئے ہیں جو مختلف گروپ اسٹیج اور ناک آؤٹ میچز کے لیے ہوں گے، تاہم فائنل اس میں شامل نہیں ہوگا۔ یہ ٹکٹس ایک لاٹری سسٹم کے ذریعے تقسیم کیے جائیں گے تاکہ شفافیت برقرار رکھی جا سکے۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ہر میچ کے لیے تقریباً 150 نشستیں اس اسکیم میں شامل ہوں گی اور کامیاب امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ دو ٹکٹس خریدنے کی اجازت ہوگی۔ ان ٹکٹس میں میچ تک جانے اور واپس آنے کے لیے ٹرانسپورٹ سہولت بھی شامل ہوگی۔ میئر کا کہنا ہے کہ یہ اقدام مقامی شہریوں کو ورلڈ کپ جیسے بڑے ایونٹ سے جوڑنے اور مہنگے داموں کے باعث شائقین کی محرومی کو کم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ بڑے کھیلوں کے مقابلے صرف امیروں کے لیے محدود نہیں ہونے چاہیے۔

زمبابوے پورے دورے میں بنگلہ دیش کی میزبانی کرے گا

ہرارے۔ 23 مئی۔ زمبابوے کرکٹ نے جمعہ کو تصدیق کی کہ زمبابوے اگلے ماہ سے شروع ہونے والی مکمل سیریز کیلئے بنگلہ دیش کی میزبانی کرے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ایک ٹیسٹ، تین ایک روزہ اور تین ٹی-20 میچ دو مختلف مقامات پر کھیلے جائیں گے۔ بنگلہ دیش سب سے پہلے ایک واحد ٹیسٹ میچ کھیلے گا، جس کا آغاز 28 جون سے ہرارے میں ہوگا۔ گزشتہ مرتبہ 2025 میں دونوں ٹیمیں ٹیسٹ سیریز میں آمنے سامنے ہوئی تھیں، جہاں زمبابوے نے یادگار کامیابی حاصل کی تھی، تاہم بعد میں بنگلہ دیش نے واپسی کرتے ہوئے سیریز 1-1 سے برابر کر دی تھی۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں تین میچوں کی ایک روزہ سیریز کھیلیں گی۔

ایم ایس دھونی کا ہر آئی پی ایل سیزن کھیلنے کا سلسلہ ٹوٹ گیا

احمد آباد۔ 23 مئی۔ ہندوستانی کرکٹ کے لیجنڈ ایم ایس دھونی نے آئی پی ایل 2026 کے دوران چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے ایک بھی میچ نہیں کھیلا۔ ٹورنامنٹ کی 19 سالہ تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب انہوں نے پورا سیزن مِس کر دیا۔ آئی پی ایل 2026 کے لیے سی ایس کے کے اسکواڈ میں شامل ہونے کے باوجود، یہ مایا ناز وکٹ کیپر بلے باز پورے ٹورنامنٹ کے دوران میدان سے باہر ہی رہا۔ جمعرات کے روز گجرات ٹائٹنز کے خلاف ٹیم کے آخری لیگ میچ سے پہلے، سی ایس کے کے بیٹنگ کوچ مائیکل ہسی نے اشارہ دیا تھا کہ دھونی، جو انگوٹھے کی چوٹ سے ابھر رہے تھے، اب "ٹھیک" ہو سکتے ہیں اور اگر ٹیم کوالیفائی کر لیتی ہے تو وہ پلے آف کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ تاہم، سی ایس کے کی ہار کے ساتھ ہی آئی پی ایل 2026 کے پلے آف میں پہنچنے کی امیدیں ختم ہو گئیں اور اس کے ساتھ ہی موجودہ سیزن میں دھونی کے کھیلنے کا امکان بھی دم توڑ گیا۔ اگر دھونی اس سیزن میں میدان پر اترتے تو یہ ان کا 19 واں آئی پی ایل سیزن ہوتا اور سی ایس کے کے ساتھ 17 واں سیزن ہوتا۔ سابق کپتان نے 2016 اور 2017 میں رائزنگ پونے سپر جائنٹ کی نمائندگی کی تھی، جب سی ایس کے پر آئی پی ایل سے پابندی عائد تھی۔ سال 2008 میں آئی پی ایل کے پہلے سیزن میں اس فرنچائز سے جڑنے کے بعد سے، دھونی سی ایس کے کی پہچان بن گئے اور انہوں نے ٹیم کو کامیابیوں کی بلندیوں پر پہنچایا۔ دھونی نے 2008 سے 2023 تک سی ایس کے کی کپتانی کی (ان دو سیزنوں کو چھوڑ کر جب فرنچائز معطل تھی) اور سپر کنگز کو 2010، 2011، 2018، 2021 اور 2023 میں پانچ انڈین پریمیئر لیگ ٹائٹل دلائے۔ وہ آئی پی ایل کی تاریخ میں روہت شرما کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے کامیاب کپتان بنے ہوئے ہیں؛ روہت شرما نے بھی ممبئی انڈینز کے ساتھ پانچ ٹائٹل جیتے ہیں۔ تجربہ کار کرکٹر آئی پی ایل 2025 میں کچھ وقت کے لیے سی ایس کے کے کپتان کے طور پر واپس آئے تھے، جب سیزن کے درمیان ہی رتوراج گائیکواڑ کو کہنی کی چوٹ کے باعث باہر ہونا پڑا تھا۔

ڈیموکریٹک پیپلز ریپبلک آف کوریا اور جنوبی کوریا کی خواتین ایتھلیٹس جنوبی کوریا کے شہر سوون میں اے ایف سی ویمنز چیمپئن شپ لیگ میں حصہ لے رہی ھیں۔

The daily Jawandost Oner, Printer, editor and Publisher Kailash nath. Printed at indian express 26industrial area kanpur road lucknow and Published from tarun mitra media pvt. Ltd. 23Jahagirabad mension hazratganj Lucknow 226001.Resident editor Afroz rizvi, responsible for news, PRB Act, any dispute under Lucknow Jurisdiction. RNI NO. UPURD/2007/22769.Email jawandostud@gmail.com Phone 9839610112